58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 264 | صفحات : 08 | ۲۵ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Friday 25th September 2026 | جلد نمبر 58

بھامبری کی تمغے پر نظریں

ہرمیت دیسائی کوارٹر فائنل میں

افسران کی جانب سے متعدد سرکاری گاڑیوں کے مسلسل استعمال پر

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما سے جواب طلب کیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کے روز افسران کی جانب سے متعدد سرکاری گاڑیوں کے مسلسل استعمال پر وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کی سخت جواب طلبی کی۔ یہ معاملہ وقفہ سوالات کے دوران اس وقت سامنے آیا جب بی جے پی کے ایم ایل اے رنبیر سنگھ پٹھانیہ نے سوال اٹھایا کہ کیا حکومت جموں و کشمیر تمام محکمہ جات میں "ایک افسر-ایک گاڑی" کی حد نافذ کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ اپنے تحریری جواب میں وزیر ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ فی الحال تمام محکمہ جات، پی ایس یوز، بورڈز اور خود مختار اداروں میں انفرادی افسران کے لیے سرکاری گاڑیوں کی الاٹمنٹ یا رکھنے کی کوئی مخصوص یکساں پالیسی موجود نہیں ہے۔ حکومت نے بتایا کہ ایک "ترمیم شدہ کار پالیسی" زیر غور ہے جس میں "ایک گاڑی-ایک افسر" کے اصول کو متعارف کرانے کی تجویز ہے۔ تاہم، مجوزہ پالیسی میں/1

عوامی شخصیات کے بچوں کیلئے سرکاری اسکولوں میں تعلیم لازمی قرار دینے کی مانگ

پرائیویٹ ممبر کی طرف سے پیش کی گئی بل کو اسمبلی نے مسترد کیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے جمعرات کے روز ایک پرائیویٹ ممبرز بل کو مسترد کر دیا جس میں عوامی نمائندوں اور سرکاری ملازمین کے لیے اپنے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم دلوانا لازمی قرار دینے کی مانگ کی گئی تھی۔ یہ بل ایم ایل اے شیخ خورشید احمد کی جانب سے پیش کیا گیا تھا، جس کا مقصد "عوام کے نمائندوں اور سرکاری ملازمین " کے لیے اپنے بچوں کا اندراج سرکاری اسکولوں میں کروانا لازمی بنانا تھا تاکہ سرکاری تعلیم کے معیار میں بہتری لائی جا سکے اور کم ہوتی ہوئی طالب علموں کی تعداد کے مسئلے کو حل کیا جا سکے۔ بل پیش کرتے ہوئے خورشید نے کہا کہ اسمبلی گزشتہ دو دنوں سے تعلیم کے شعبے پر بحث کر رہی ہے اور انہوں نے دلیل دی کہ صرف بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہی سرکاری اسکولوں کی بحالی کے لیے کافی نہیں ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ جموں و کشمیر میں تقریباً 77 فی صد اسکول سرکاری تحویل/2

عارضی اور ڈیلی ویجرس کی مستقلی ابھی نہیں/ وزیر اعلیٰ

فیصلہ کرنے سے قبل قانونی اور مالیاتی نقطہ نظر سے معاملے کا جائزہ لینا ضروری

سوال یوسف تاریگامی کا

جواب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے جمعرات کو کہا کہ وہ عارضی، موسمی، کنٹریکٹ اور ضرورت پر مبنی ملازمین کی باقاعدگی (ریگولرائزیشن) سے متعلق پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لیے کوئی سخت ٹائم فریم (مقررہ مدت) طے نہیں کر سکتی، کیونکہ اس معاملے میں قانونی، انتظامی اور مالیاتی پہلو شامل ہیں۔ خبر رساں ایجنسی یو این آئی کے مطابق، رکن اسمبلی حلقہ کولگام محمد یوسف تاریگامی کے ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے کہا کہ گزشتہ سال مارچ میں چیف سیکریٹری کی سربراہی میں تشکیل دی گئی ایک کمیٹی مختلف محکموں میں تعینات ایسے ملازمین سے متعلق امور کا جائزہ لے رہی ہے۔ حکومت نے بتایا کہ کمیٹی کو ان ملازمین کی باقاعدگی سے متعلق انسانی، قانونی اور مالیاتی پہلوؤں کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ ملازمین مختلف زمروں سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں مختلف اوقات میں مختلف شرائط و ضوابط کے تحت تعینات کیا گیا تھا۔ لہٰذا، مجوزہ پالیسی کو مالیاتی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل اطلاق قانونی دفعات، موجودہ قانونی پوزیشن اور بھرتی کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہیے۔ جموں و کشمیر حکومت نے تحریری جواب میں کہا کہ اس کے مطابق، کمیٹی ایک ایسے یکساں لائحہ عمل کی تشکیل کیلئے جامع جائزہ لے رہی ہے جو قانونی طور پر قابل نفاذ اور تمام محکموں میں انتظامی طور پر قابل عمل ہو۔ حکومت نے مزید کہا کہ پالیسی کے حتمی فیصلہ کرنے سے قبل متعلقہ محکموں کے ساتھ مشاورت اور انتظامی، قانونی اور مالیاتی نقطہ نظر سے معاملے کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ حکومت نے کہا کہ اس عمل میں لگنے والا وقت جامع جائزے اور ملازمت سے متعلق قانونی اور مالیاتی تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت کا نتیجہ ہے۔ ساتھ ہی، حکومت نے کہا کہ وہ اس مسئلے کے منظم اور پائیدار حل کی ضرورت سے آگاہ ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے جواب میں کہا گیا کہ یہ معاملہ زیر غور ہے اور/5

میونسپل ایکٹ 2000' میں ترمیم

وزیر اعلیٰ نے پیش کی

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس مکانات و شہری ترقی محکمہ کا قلمدان بھی ہے، نے آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری سیشن میں 'جموں و کشمیر میونسپل ایکٹ 2000' میں ترمیم کے لیے ایک بل پیش کیا۔ جموں و کشمیر میونسپل (ترمیمی) بل 2026 (ایل اے بل نمبر 10 برائے 2026) پہلے ہی سرکاری گزٹ کے ایک خصوصی شمارے میں شائع کیا جا چکا ہے۔

گریٹر نوئیڈا بس حادثہ

ایل جی منوج سنہا کا اظہار افسوس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں پیش آئے بس میں آگ لگنے کے المناک واقعے میں جانی نقصان پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سماجی رابطہ ویب سائٹ ایکس پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ گریٹر نوئیڈا میں بس میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ منوج سنہا نے سوگوار/6

سٹیٹ ہڈ کی بحالی کی جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹیں گے/ ڈاکٹر فاروق

نیشنل کانفرنس اس محاذ پر مسلسل سرگرم رہی ہے اور رہے گی

سرینگر/ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کو درپیش روزمرہ کے مسائل اور مشکلات کے حل، ان کے مطالبات کی تکمیل اور ان کے آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ شوپیاں میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ موجودہ حالات میں محدود وسائل اور اختیارات کے باوجود نیشنل کانفرنس کی حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ان کے مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت اور عوام کے/3

مقدمات کے باعث 245 کروڑ روپے مالیت کے منصوبے التوا کا شکار

ایسے منصوبوں کی سب سے زیادہ تعداد محکمہ روڈس اینڈ بلڈنگس کے پاس/ سرکار

سرینگر/ حکومت نے جمعرات کو بتایا کہ جموں و کشمیر میں 245 کروڑ روپے مالیت کے 113 ترقیاتی منصوبے عدالتی مقدمات اور مجاز حکام کی جانب سے زیر التوا فیصلوں کی وجہ سے فی الحال رکے ہوئے ہیں۔ بی جے پی کی رکن اسمبلی دیویانی رانا کے ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے کہا کہ یہ منصوبے عدالتوں یا مجاز حکام کے پاس زیر التوا فیصلوں کی وجہ سے 'اسٹیٹس کو' (موجودہ صورتحال برقرار رکھنے) کی کیفیت سے دوچار ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ ایسے منصوبوں کی سب سے زیادہ تعداد (54) محکمہ سڑکیں و عمارات کے پاس ہے، اس کے بعد محکمہ جل شکتی کے تحت 12 اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں 10 منصوبے شامل ہیں۔ جواب کے مطابق، جموں و کشمیر کے جڑواں دارالحکومتوں جموں اور سری نگر میں 13،13 منصوبے 'اسٹیٹس کو' کی صورتحال کا شکار ہیں، جبکہ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایسے 11 منصوبے ہیں۔ حکومت نے کہا کہ سال 2026-27 کے دوران ان 113 رکے ہوئے کاموں کے لیے 244.62 کروڑ/4

5 جواریوں پر چھاپہ، بھاگنے کی کوشش ناکام، سب گرفتار/ پولیس

4020 روپے نقد، 6 موبائل فون، 2 گاڑیاں اور تاش کے پتے ضبط

سرینگر/ یو پی آئی/ پولیس کے مطابق نیچرہ علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک پولیس پارٹی نے پانچ افراد کو مبینہ طور پر جوئے کی سرگرمی میں مصروف دیکھا۔ پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی پانچوں افراد نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے انہیں قابو کر لیا۔ گرفتار افراد کی شناخت کے پی روڈ اننت ناگ کے رہائشی ارشاد احمد گنائی، موگہال اننت ناگ کے منظور احمد بٹ، فرہ کے وحید احمد میر، ویسو کے گلزار احمد آہنگر اور نیچرہ میر بازار کے مدثر احمد پری کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران 4,020 روپے نقد، 6 موبائل فون، 2 گاڑیاں اور تاش کے پتوں کا ایک پیکٹ ضبط کیا گیا۔

سجاد لون کا ترقیاتی فنڈز کی منتقلی اور MLAs کو نظرانداز کرنے کا الزام

اس معاملے کو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے پاس لے جانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ کے ایم ایل اے سجاد لون نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی میں یونین ٹیریٹری کے فریم ورک کے تحت منتخب نمائندوں کے اختیارات اور مراعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ اسپیکر سے براہ راست سوال کرتے ہوئے سجاد لون نے یوٹی نظام کے تحت ایم ایل ایز کی آئینی حیثیت کے بارے میں وضاحت طلب کی۔ انہوں نے پوچھا، "آج ہم ایک یوٹی کے ایم ایل اے ہیں۔ میرا سوال صرف آپ سے ہے جناب اور کسی سے نہیں اس وقت۔ ہمارے حقوق کیا ہیں؟ کیا ہمارے پاس کوئی مراعات ہیں؟" ان کی شکایت کا بنیادی نقطہ حلقہ ترقیاتی فنڈز کی کھلم کھلا منتقلی اور منتخب ایم ایل ایز کو نظرانداز کرتے ہوئے حکمران جماعت سے تعلق رکھنے والے وزراء کو ترجیح دینا تھا۔ انہوں نے اسپیکر سے وضاحت کا مطالبہ کرتے ہوئے پوچھا، "اگر میں، بطور ایم ایل اے اور ہندواڑہ اسمبلی کا نمائندہ ایک فہرست دیتا ہوں کہ یہ کام ہونے چاہئیں تو کیا یہ مراعات میری ہیں یا وزیر کی؟" سجاد لون نے/7

سانبہ میں چائے کے ایک سٹال پر دو افراد میں تلخ کلامی

ایک شخص نے فائرنگ کی، 30 سالہ شخص زخمی، ملوث کی تلاش جاری

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع سانبہ میں فائرنگ کے ایک واقعے میں 30 سالہ شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور فائرنگ میں ملوث افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔ حکام کے مطابق واقعہ بدھ کی رات تقریباً 11 بج کر 45 منٹ پر بڑی براہمنہ کے تاروڑ علاقے میں پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ ایک چائے کے اسٹال کے قریب دو افراد کے درمیان کسی پرانے معاملے کو لے کر تلخ کلامی ہوئی، جس کے بعد مبینہ طور پر ایک شخص نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے دوران 30 سالہ شخص کی ٹانگ میں گولی لگ گئی، جس کے باعث وہ زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد اسے علاج کے لیے ایس ڈی ایچ وجے پور منتقل کیا گیا۔ پولیس نے بڑی براہمنہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ زخمی کی شناخت وشال سنگھ عرف ونشو، ولد نریندر سنگھ ساکن رایا، وجے پور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے جبکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔

جموں و کشمیر میں 2891 میڈیکل افسران اور 9723 پیرا میڈیکل و نرسنگ اسامیاں خالی

اسمبلی میں صحت کے شعبے سے متعلق پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں انکشاف

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے مختلف سرکاری صحت اداروں میں میڈیکل افسران اور پیرا میڈیکل و نرسنگ عملے کی ہزاروں اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ حکومت نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی میں بتایا کہ پورے جموں و کشمیر میں 2,891 میڈیکل افسران جبکہ 9,723 پیرا میڈیکل اور نرسنگ کی اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اعداد و شمار بڈگام کے رکن اسمبلی آغا سید منتظر مہدی کی جانب سے صحت کے شعبے سے متعلق پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں سامنے آئے۔ حکومت کے مطابق مستقل تقرریوں کا عمل مکمل ہونے تک عملے کی کمی کو عبوری انتظامات کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔ جہاں ممکن ہو، نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت عملے کی خدمات حاصل کرنے کے علاوہ تنظیمی انتظام کی بنیاد پر بھی تقرریاں کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب 416 میڈیکل افسران کی فہرست محکمہ صحت کو موصول ہو چکی ہے، جن میں سے 335 امیدواروں کو تقرری کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ اسی طرح 1,567 پیرا میڈیکل اور غیر گزٹیڈ اسامیاں مناسب امیدواروں کے انتخاب کے لیے جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو بھیجی گئی ہیں۔ حکومت کے مطابق شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں 150 میڈیکل افسران اور 1,216 پیرا میڈیکل و نرسنگ اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ صحت کشمیر میں 967 میڈیکل افسران اور 150 پیرا میڈیکل اسامیاں، جبکہ محکمہ صحت جموں میں 462 میڈیکل افسران اور 2,744 پیرا میڈیکل و نرسنگ اسامیاں خالی ہیں۔

AAY کے تحت حکومت کی ہر سال چھ گیس سلنڈر فراہم کرنے کی منظوری

بی جے پی کا سرکار پر وعدہ خلافی کا الزام، 12 کے بجائے 2 کی فراہمی عوام کے ساتھ دھوکہ

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے جمعرات کو بتایا کہ انہیں انتودیا انا یوجنا (اے اے وائی) کے تحت آنے والے خاندانوں کو سالانہ چھ مفت ایل پی جی سلنڈر فراہم کرنے کے لیے مجاز اتھارٹی سے منظوری مل گئی ہے۔ خوراک، شہری اور صارف امور کے وزیر ستیش شرما نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد جلد ہی ضروری احکامات جاری کر دیے جائیں گے۔ اس اعلان پر ایوان میں شدید ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی اور بی جے پی ارکان نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ قائد حزب اختلاف اور بی جے پی لیڈر سنیل شرما نے اس اعلان پر حکومت پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت نے سالانہ 12 مفت ایل پی جی سلنڈر فراہم کرنے کے اپنے انتخابی وعدے کو پورا نہ کر کے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سنیل شرما نے کہا، "عوام آپ کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ آپ نے انتخابات کے وقت 12 سلنڈروں کا وعدہ کیا تھا اور دو سال بعد آپ جموں و کشمیر کے غریب لوگوں کے ساتھ دھوکہ دہی کر رہے ہیں۔" مسٹر شرما نے مزید کہا کہ حکومت نے انتخابات کے وقت 12 سلنڈروں کا وعدہ کیا تھا اور الزام لگایا کہ اس وعدے کو پورا کیے بغیر دو سال گزر چکے ہیں۔ پچھلے دو سالوں کے 24 سلنڈروں دے کا؟" ان کے ان تبصروں پر حکومتی بنچوں کی طرف سے احتجاج شروع ہو گیا/8

سوپور کا حلقہ جہاں 60 ہیکٹر زمین پر سبزیاں اُگائی جاتی ہیں

آرم پورہ علاقے میں سبزی منڈی کے قیام کیلئے تین کنال اراضی کو منظوری

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے شمالی کشمیر کے سوپور کے آرم پورہ علاقے میں سبزی منڈی کے قیام کے لیے تین کنال اراضی محکمہ زراعت کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منڈی کا مقصد مقامی طور پر پیدا ہونے والی سبزیوں کی مارکیٹنگ، ذخیرہ کاری اور کٹائی کے بعد بہتر انتظام کو فروغ دینا ہے۔ یہ فیصلہ کونسل آف منسٹرز نے 10 ستمبر 2026 کو فیصلہ نمبر 113/11/2026 کے ذریعے سوپور کے رکن اسمبلی ارشاد رسول کار کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں منظور کیا۔ حکومت کے مطابق تین کنال اراضی شاملات دیہہ یعنی محفوظ چراگاہ کے زمرے میں آتی ہے اور سوپور تحصیل، ضلع بارہمولہ کے آرم پورہ گاؤں میں واقع خسرہ نمبر 280 من کا حصہ ہے۔ اس اراضی کو سبزی منڈی کے قیام کے لیے محکمہ زراعت کو منتقل کیا جائے گا۔ محکمہ زراعت نے بتایا کہ منڈی کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ بارہمولہ کے ساتھ تال میل قائم کیا جائے گا۔ منڈی میں سبزیوں کی مؤثر منتقلی، ذخیرہ کاری، مارکیٹنگ اور کٹائی کے بعد انتظام کے لیے کولڈ اسٹوریج سمیت دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے/11

زینہ پورہ میں قبل از وقت سیب کے گرنے کے تشویش ناک واقعات

وجہ معلوم کرنے اور اس کا سائنسی تجزیہ کرنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی قائم

سرینگر/ کے این ایس/ زینہ پورہ حلقے کے مختلف علاقوں میں رواں سال سیب کے قبل از وقت جھڑنے کی شکایات نے باغ مالکان اور کاشتکاروں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ یہ مسئلہ محض ایک موسمی یا زرعی نقصان تک محدود نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق ان ہزاروں خاندانوں کی آمدنی سے ہے جو اپنی معاشی ضروریات کے لیے باغبانی پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسے میں حکومت کی جانب سے اس معاملے کی باقاعدہ تحقیقات کا حکم ایک اہم قدم ہے، تاہم تحقیقات کے ساتھ ساتھ متاثرہ باغبانوں کے مفادات کا تحفظ بھی ضروری ہے۔ محکمہ زرعی پیداوار کی جانب سے اسمبلی میں دی گئی معلومات کے مطابق زینہ پورہ کے مختلف علاقوں میں سیب کے پھل کے قبل از وقت گرنے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ بعض باغبانوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس مسئلے کا تعلق بعض کیڑے کش ادویات کے استعمال سے ہو سکتا ہے۔ حکومت نے اس معاملے کی اصل وجہ معلوم کرنے اور اس کا سائنسی تجزیہ کرنے کے لیے ایک تحقیقاتی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے، جس میں ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر اور ڈائریکٹر SKUAST، جموں و کشمیر شامل ہیں۔ 16 جولائی 2026 کو جاری سرکاری/10

اننت ناگ میں 10 روزہ کریک ڈاؤن، 20 مبینہ منشیات فروش گرفتار

تقریباً 4 گرام ہیروئن، 304.21 گرام چرس اور 3.475 کلوگرام گانجا برآمد/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف کارروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے پولیس نے 14 سے 23 ستمبر کے درمیان مختلف مقامات پر کارروائیاں کر کے 20 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کے قبضے سے ہیروئن، چرس اور گانجا برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق دس روز کے دوران کی گئی کارروائیوں میں مجموعی طور پر تقریباً 4 گرام ہیروئن، 304.21 گرام چرس اور 3.475 کلوگرام گانجا برآمد کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ 23 ستمبر کو سرنل اور سی پی ٹیکل بائی نظام میں دو الگ الگ کارروائیاں کی گئیں، جن کے دوران چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ سرنل سے گرفتار دو افراد کے قبضے سے 2.2 گرام ہیروئن، جبکہ سی پی ٹیکل بائی نظام سے گرفتار دو افراد سے تقریباً 147 گرام چرس برآمد ہوئی۔ 22 ستمبر کو مٹن چوک سے ایک شخص کو چرس سمیت گرفتار کیا گیا، جبکہ 21 ستمبر کو اشاجی پورہ میں ایک اور شخص کو حراست میں لے کر اس کے قبضے سے 3 گرام چرس اور 357 گرام گانجا برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق 19 ستمبر کو ضلع میں منشیات کے خلاف سب سے بڑی کارروائی کی گئی/9

وزیر اعلیٰ نے صنعتی پالیسی 2026-35 کے مسودے کا جائزہ لیا

پالیسی متوازن، عملی اور جموں وکشمیر کے صنعتی شعبے کی بدلتی ضروریات کے مطابق ہو

سرینگر 24 ستمبر // وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر صنعتی پالیسی 2026-35 کے مسودے کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، اے سی ایس فائنانس، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس، ایم ڈی ایس آئی ڈی سی او، جے اینڈ کے بینک، اور انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ و متعلقہ محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس نے مسودہ پالیسی پر ایک پریزنٹیشن دی اور اجلاس کو اس کے وسیع فریم ورک، مقاصد اور پالیسی تشکیل کے عمل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مجوزہ پالیسی پر تفصیلی بات چیت کی اور محکمے کو ہدایت دی کہ حتمی فریم ورک متوازن، عملی اور جموں وکشمیر کے صنعتی شعبے کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ پالیسی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کرے اور اس کے فوائد مقامی کاروباریوں، کاروباروں اور روزگار کے مواقع میں اضافے کی صورت میں سامنے آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی پالیسی ایک جامع اور مسابقتی ترغیبی فریم ورک فراہم کرے جس۔۔۔/101

حکومت دُور دراز اور پہاڑی علاقوں میں

ٹراما اور کریٹیکل کیئر خدمات کو مضبوط بنا رہی ہے/سکینہ ایتو

سری نگر/24ستمبر// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت صوبہ جموں کے دُور دراز، پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں بشمول پڈر-ناگسینی اسمبلی حلقے میں صحت سہولیات، ایمرجنسی ردِعمل، ٹراما کیئر اور کریٹیکل کیئر خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر موصوف رکن اسمبلی سنیل کمار شرما کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں جس میں دُور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں، ماہرین، نرسوں اور پیرا میڈیکل عملے کی دستیابی کے علاوہ بنیادی ڈھانچے، تشخیصی سہولیات اور ایمرجنسی طبی خدمات کے بارے میں استفسار کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کریٹیکل کیئر کے بنیادی ڈھانچے، ایمرجنسی اور ٹراما خدمات، ایمبولینس کی سہولیات کو مضبوط بنا کر دُور دراز اور مشکل علاقوں میں ایمرجنسی، ٹراما اور کریٹیکل کیئر سروسز کو بتدریج بہتر اور وسیع کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ شدید بیمار اور ٹراما کے مریضوں کو قریب ترین دستیاب صحت مرکز میں بروقت مستحکم کیا جائے اور ان کا علاج کیا جائے جس کے بعد جہاں خصوصی علاج کی ضرورت ہو انہیں اعلیٰ مراکز میں ریفر کیا جائے۔ انہوں نے پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کے تحت کیے جانے والے اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر یو ٹی میں 17 کریٹیکل کیئر بلاکس قائم کیے۔۔۔/102

سوناواری حلقے میں 110 آبپاشی سکیمیں محکمہ کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں/جاوید رانا

سری نگر/24، ستمبر// وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج ایوان کو بتایا کہ سوناواری حلقے کی 110 آبپاشی سکیمیں محکمہ کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں۔ وزیر موصوف آج ایوان میں رکن اسمبلی ہلال اکبر لون کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ محکمے نے پرانی، غیر فعال یا خراب آبپاشی سکیموں کی مرمت، بحالی اور اپ گریڈیشن کے لئے 7 تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) تیار کی ہیں جن کی مجموعی تخمینی لاگت 116 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے مالی برس 2027-28 کے لئے پروجیکٹوں کی فہرست کا حصہ ہوں گی۔

نیشنل کانفرنس صدر بلاک رام نگری کا انتقال

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سوگوار خاندان کی ڈھارس بندھائی

شوپیاں// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بلاک صدر رام نگری شوپیاں سید عبدالاسلام شاہ کی رہائش گاہ پر جا کر سوگوار خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کے حق میں فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کے لئے صبر و حوصلہ عطا کرے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کی عوامی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مرحوم نے زندگی بھر پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کیا۔ اُن کے ہمراہ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر شیخ محمد رفیع، پبلسٹی سیکریٹری میر غلام محمد ساقی، نثار احمد شاہ اور دیگر مقامی پارٹی عہدیداران بھی۔۔۔/104

بی جے پی جموں وکشمیر کے ریاستی جنرل سکریٹری شوک کول کی

سری نگر میں جاری "سیوا سنکلپ ابھیان" کے تحت مختلف پروگراموں میں شرکت

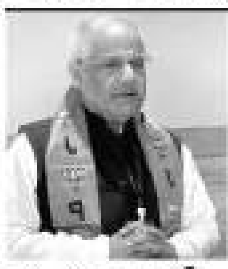

سری نگر، 24 ستمبر// بی جے پی جموں وکشمیر کے ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے سری نگر میں جاری "سیوا سنکلپ ابھیان" کے تحت منعقدہ مختلف پروگراموں میں شرکت کی۔ ان پروگراموں میں خدمت، سماجی ذمہ داری اور ترقی یافتہ بھارت کے لیے نوجوان نسل کی امنگوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر بی جے پی جموں وکشمیر کی نائب صدر ڈاکٹر شہناز گنائی، بی جے پی جموں وکشمیر کے سکریٹری مدثر والی، سری نگر کے ضلعی صدر ایڈووکیٹ شیخ سلمان اور دیگر سینئر رہنما بھی اشوک کول کے ہمراہ تھے۔ اشوک کول نے راجباغ کے جنگلز پارک میں منعقدہ "سیوا کے رنگ، راشٹر کے سنگ" رنگولی پروگرام میں شرکت کی، جہاں شرکا نے خدمت، عزم، قومی ترقی اور ترقی یافتہ بھارت کے اپنے تصور کو رنگولی کے ذریعے پیش کیا۔ انہوں نے شرکا کے جوش وجذبے اور تخلیقی صلاحیتوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں شہریوں بالخصوص نوجوانوں کو تخلیقی صلاحیتوں کو سماجی اور قومی اقدار سے جوڑنے کے لیے بامعنی پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔ اس موقع پر اشوک کول نے کہا کہ سیوا سنکلپ ابھیان مختلف سرگرمیوں۔۔۔/103

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کا سابق آئی اے ایس آفیسر

ایس ایس رضوی کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سری نگر، 24 ستمبر// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سابق جموں وکشمیر کیڈر کے ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر ایس ایس رضوی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں چیف سیکرٹری نے ایس ایس رضوی کی طویل اور شاندار انتظامی خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے اپنے کیریئر کے دوران مختلف اہم انتظامی عہدوں پر ذمہ داریاں انجام دیں اور حکومتی امور کی انجام دہی میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اٹل ڈولو نے ڈپٹی کمشنر لیہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور مرکزی جوائنٹ سیکرٹری کے طور پر ایس ایس رضوی کی خدمات کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا طویل انتظامی کیریئر عوامی خدمت کے تئیں ان کے عزم اور لگن کا عکاس تھا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم افسر نے علاقائی اور قومی سطح پر حکومتی امور میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے اہم کردار ادا کیا اور ان کی خدمات کو دیر تک یاد رکھا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے ایس ایس رضوی کے انتقال کو انتظامی برادری کے لئے ایک بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے ایک تجربہ کار اور قابل افسر سے محرومی ہوئی ہے۔

اپنی پارٹی ترجمان عشرت بٹ کو صدمہ، دادا انتقال کر گئے

پارٹی قائدین نے سوگوار کنبے سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا

سرینگر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سینئر رہنماؤں نے پارٹی ترجمان عشرت بٹ کے دادا کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم غلام رسول بٹ ساکن لالپورہ بٹ پورہ کپوارہ آج انتقال کر گئے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سید محمد الطاف بخاری نے عشرت بٹ اور سوگوار خاندان کے دیگر افراد سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرے۔ عشرت بٹ کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرنے والے دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، پارٹی کی سیاسی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر، نائب صدور جاوید مصطفیٰ میر اور محمد سید اخون، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری ہلال احمد شاہ، صوبائی صدر محمد اشرف میر، ریاستی سیکرٹری و ترجمان اعلیٰ منتظر محی الدین، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، ضلع صدر کپواڑہ راجہ منظور اور دیگر لیڈران شامل ہیں۔

ڈویژنل کمشنر انشل گرگ نے ایگری اسٹیک اور

این اے پی ایس رجسٹریشن میں تیزی لانے کی ہدایت دی

سری نگر، 24 ستمبر// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے جمعرات کو ڈپٹی کمشنروں (ڈی سیز) کو ایگری اسٹیک اور نیشنل اپرنٹس پروموشن اسکیم (این اے پی ایس) کے تحت اپرنٹس رجسٹریشن کے مقررہ اہداف حاصل کرنے کے لیے کوششیں تیز کرنے اور پیش رفت میں مزید سرعت لانے کی ہدایت دی۔ یہ ہدایات ان اقدامات کے تحت ضلع وار پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک اجلاس کے دوران جاری کی گئیں۔ اجلاس میں ڈائریکٹر اسکل ڈیولپمنٹ، ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل سیکریٹری ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر سینٹرل اور او ایس ڈی نے شرکت کی۔ ایگری اسٹیک کے تحت پیش رفت، بالخصوص گاؤں وار کوریج کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت۔۔۔/106

نظر ثانی شدہ کار پالیسی حکومت کے زیر غور ہے/ستیش شرما

سکیورٹی اور فیلڈ ڈیوٹی سمیت مخصوص ضروریات کیلئے استثنا کی گنجائش ہوگی

سری نگر/24، ستمبر// وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج ایوان کو بتایا کہ نظرثانی شدہ کار پالیسی فی الوقت حکومت کے زیر غور ہے جس میں "ایک گاڑی۔ ایک آفیسر" کا اصول متعارف کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر موصوف آج ایوان میں رنبیر سنگھ پٹھانیہ کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ پالیسی میں حکومت کی جانب سے ضروری سمجھی جانے والی مخصوص استثناؤں کی بھی گنجائش ہوگی جس میں سکیورٹی کی ضروریات، فیلڈ ڈیوٹیاں، اضافی ذمہ داریاں و چارجز، آپریشنل ضروریات اور مخصوص محکموں یا اداروں کی عملی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے نظرثانی شدہ کار پالیسی کی منظوری کے بعد اس کی دفعات کو منظور شدہ پالیسی کے مطابق متعلقہ محکموں، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز (پی ایس یوز)، بورڈز اور خودمختار اداروں میں نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ "ایک گاڑی، ایک آفیسر" اصول کا مقصد سرکاری گاڑیوں کو معقول بنانا، دستیاب وسائل کا بہترین استعمال اور سرکاری اخراجات میں کفایت شعاری کو یقینی بنانا ہے۔ "وزیر نے کہا کہ سٹیٹ موٹر گیراجز محکمہ گاڑیوں کے بیڑے کا ضروری آڈٹ اور فزیکل ویریفکیشن بروقت انجام دیتا ہے۔

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت 12.89 لاکھ کسانوں کا احاطہ کیا گیا

اور 221.71 کروڑ روپے مالیت کے 3.72 لاکھ دعوے درج کئے گئے/جاوید ڈار

سری نگر/24 ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ باغبانی شعبہ جموں وکشمیر کی معیشت کے اہم ستونوں میں سے ایک ہے جو آبادی کے ایک بڑے حصے کے روزگار اور معاش کا ذریعہ ہے۔ وزیر موصوف آج ایوان میں اراکین اسمبلی پیرزادہ فاروق احمد شاہ، غلام محی الدین میر اور عرفان حفیظ لون کی طرف سے مشترکہ طور پر پوچھے گئے سوال اور رکن اسمبلی شبیر احمد کلے کے ضمنی سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 35 لاکھ افراد جن میں تقریباً 7.5 لاکھ کنبے شامل ہیں، براہ راست یا بالواسطہ طور پر باغبانی کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ یہ شعبہ یونین ٹیریٹری کی جی ڈی پی میں تقریباً 10 فیصد حصہ ادا کرتا ہے اور اس سے سالانہ تقریباً 12,000 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ باغبانی میں کافی روزگار کے مواقع موجود ہیں کیوں کہ ایک ہیکٹر باغ کا رقبہ سالانہ تقریباً 400 ایام کار پیدا کرتا ہے جس سے دیہی روزگار اور جموں وکشمیر کی مجموعی معیشت میں خاطر خواہ حصہ ادا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے فصل بیمہ کے حوالے کہا کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) اس وقت جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع میں عمل آوری جاری ہے۔ وزیر موصوف نے ایوان کو بتایا کہ یہ سکیم طلب پر مبنی ہے اور مقررہ رہنما خطوط اور اہلیت کے معیار کے۔۔۔/107

Public Notice

I, FAROOQ AHMAD LONE, father of MUSSABIR AHMAD LONE, R/o GUNDIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for my son.Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths(Block Development Officer, Beerwah) within 07(seven) days from the date of publication of this notice.After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

MUSSABIR AHMAD LONE
Father's Name: FAROOQ AHMAD LONE
Date of Birth: 18-06-2011

Public Notice

Notice is hereby given to the general public that Mushtaq Ahmed Wani, S/o Late Abdul Gani Wani, resident of Magarmal Bagh, Srinagar, has applied to the Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL) Sub-Division Hazuri Bagh, for the transfer of the electricity connection(Consumer ID: 0202020005081 / Account ID: 5999005081)presently registered in the name of Begum Haleema at the same address.If anyone has any objection to the proposed transfer, they should submit their objection in writing with valid supporting evidence to the office of the Assistant Executive Engineer (AEE) KPDCL Sub-Division Hazuri Bagh, within 7days from the date of publication of this notice.After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the connection will be transferred in favor of the applicant as per rules.

Mushtaq Ahmed Wani R/o Magarmal Bagh, Srinagar

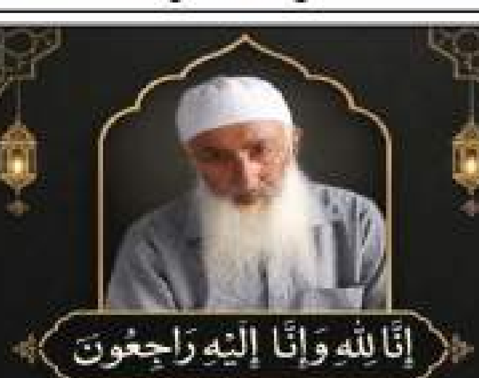

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

With profound sorrow, we inform you of the sad demise of

Mohammad Ismail Shiekh
S/O Gh. Ahmad Shiekh
R/O Gurpora, Rainawari, Srinagar,
on 24/09/2026.

May Allah (SWT) grant him Maghfirah and Jannat-ul-Firdous and give patience to the bereaved family.

Condolence (Taziyat) will be observed for
3 Days Only.

Ph: 7780866952

HOUSE FOR SALE

A 3 Storey House, having 4 Malars Land, 5 tak, situated on road side at **Khanda Bown Nawakadal** Srinagar is on Sale.
House can be used both for commercial or Residencial purposes, Car Parking can be created inside.
Interested person can contact on mobile no:

6005924062

PUBLIC NOTICE

I, FAROOQ AHMAD BHAT, father of MEHAK JAN, R/O WARIHAMA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for the purpose of correction of the Date of Birth in Aadhaar.It is submitted that the Date of Birth of my daughter, MEHAK JAN, has been wrongly mentioned in her Aadhaar Card. The incorrect Date of Birth is recorded as 09-10-2010, whereas her correct Date of Birth is 09-05-2010.Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths(Block Development Officer, Beerwah) within 07(seven) days from the date of publication of this notice.After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

MEHAK JAN D/o FAROOQ AHMAD BHAT R/o WARIHAMA

PUBLIC NOTICE

I, BASHIR AHMAD WANI, father of ANAYAT BASHIR, R/O PETHKOOT, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for the purpose of correction of the Date of Birth in Aadhaar.It is submitted that the Date of Birth of my son, ANAYAT BASHIR, has been wrongly mentioned in his Aadhaar Card. The incorrect Date of Birth is recorded as 10-11-2013 ,whereas his correct Date of Birth is 10-01-2013 .Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths (Block Development Officer, Beerwah within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

Name: ANAYAT BASHIR S/o BASHIR AHMAD WANI R/o: PETHKOOT

PLOTS FOR SALE
Mirgund Narbal
Rs 14 Lac / Kanal
Rs 17 Lac / Kanal
Rs 21 Lac / Kanal
& Onwards
Milikiyat Land
In District Srinagar
Near Engineering College
REHMAT ESTATES
KARAN NAGAR SRINAGAR
7006969582

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (Old name) Jan Mohmad Hajam to (New Name) Jan Mohammad Hajam In future I will be known as (new name) Jan Mohammad Hajam if anybody is having any objection he/she may contact passport office, Srinagar within 7 days. After 7days no objection will be accepted.

PM SHRI JAWAHAR NOVODAYA VIDYALAYA, SHAHKOTE BARAMULLA

REECRUTIMENT NOTICE

Applications are invited from eligible and interested candidates for engagement to the post of TGT (Music) purely on contractual basis for the Academic Session 2026–27.

Eligible candidates may apply through the Google Form/Google Sheet link provided along with this advertisement Notice and may attend the interview at PM SHRI JNV Shahkote, Baramulla on the date and time mentioned below.

Candidates are required to bring their original educational qualification certificates, experience certificates (if any), and one set of self-attested photocopies of all relevant documents at the time of the interview.

S.No.	No.of Post	Age Limit	Education Qualification	Session	Salary Per month
01	01	Not exceeding 35 years as on 31.07.2026	Bachelors degree in Music with at least 50% marks in concerned subject AND Bachelors degree in Education from NCTE recognized institution with at least 50% marks	2026-27	40625

Date of Interview: 29.09.2026 Time: 11:00 AM to 1:30 PM

Venue: PM SHRI Jawahar Navodaya Vidyalaya, Shahkote, Baramulla

Important Note:

1. The selected candidate shall have no claim for regular appointment in NVS on the basis of such contractual engagement.
2. Candidates must fulfil the prescribed educational qualifications and other eligibility conditions as per applicable NVS norms.
3. No TA/DA shall be admissible for attending the interview.
4. The Vidyalaya reserves the right to cancel/postpone the interview or modify the recruitment process, if required.

Principal:
Jawahar Naodaya Vidyblaya
Shahkota Barammula (J&K)

سرینگر ٹائمز

25 ستمبر 2026، بروز جمعہ

وادی کشمیر میں ’’چنار‘‘ کتنا زندہ کتنا مردہ

کشمیر صرف گل وگلزار اور گلستانوں کی وادی ہی نہیں بلکہ چناروں کی سرزمین بھی ہے۔اس وادی میں چنار اس کی شناخت ہے۔سیر وتفریح کے شوقین اور ماحولیات کے دلدادہ افراد کشمیر اور چناروں کے درمیان آپسی رشتہ کو اچھی طرح جانتے اور پہچانتے ہیں۔یقیناً چناروں کی موجودگی وادی کشمیر کے چہرے پر کسی جھومر سے کم نہیں ہے۔صدیوں پہلے اُگائے گئے چنار کے درخت آج بھی شان وشوکت سے کھڑے ہیں۔کئی موسموں میں کئی رنگ بدل کر دیکھنے والوں کو مسحور اور سرور کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ان کے سائے میں ہم تپتی دھوپ سے نجات پاتے ہیں۔کسان دن بھر کی محنت کر کے غروب آفتاب کے وقت ان چناروں کے سائے میں اور ان کی گود میں بیٹھ کر ساری تھکان دور کرتے ہیں تاکہ تازہ دم ہو کر کھیتوں کھلیانوں میں مصروف رہیں۔

وادی کشمیر میں ان مقامات کی بھی کوئی کمی نہیں کہ جہاں سکولی بچے کلاس روموں سے باہر آکر چناروں کے سائے میں پڑھتے لکھتے ہیں۔اساتذہ صاحبان کو اپنے شاگردوں کو چناروں کے پہلو میں پڑھانے سکھانے میں مزہ آتا ہے اور سہولیات ملتی ہیں۔وادی کشمیر میں ہر جگہ یہ چنار نظر آئیں گے۔یہ وہ درخت ہیں کہ جو چھپائے نہیں جاسکتے۔ان کی بدولت سیاحوں کو کشمیر میں قدم رنجا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔چناروں نے وادی کشمیر کو جو حسن بخشا ہے اسی کے طفیل یہاں کی آب وہوا عموماً معتدل رہتی ہے۔ان ہی کی وجہ سے انسانوں کو گرمی سے چھٹکارا پانے کیلئے ہوا کے جھونکوں سے طبیعت کو فرحت کا احساس ہوتا ہے۔

لیکن اس درخت کی کہانی کا ایک اور رُخ ہے یہ درخت اپنی شان وشوکت کو کھوتا جارہا ہے۔ان کی تعداد کم ہورہی ہے۔باقی جو بچے ہیں ان کی اکثریت کو مناسب اور بہترین ماحول نصیب نہیں ہے۔متعدد جگہوں پر یہ درخت ’’قید تنہائی‘‘ کی طرح روز وشب گزار رہے ہیں کہیں کہیں پر سڑکوں کے درمیان زخمی ہو کر چیخ بھی رہے ہیں۔بعض مقامات پر یہ کھوکھلے بن گئے ہیں۔آبادی بڑھ رہی ہے۔لوگوں کو مکانیت کی ضرورت ہوتی رہے تو چنار قتل ہوتے جائیں گے۔تعمیراتی کاموں کو ہاتھ میں لیکر وقت کے حاکموں، انجینئروں اور ماہرین کو جب چنار کا درخت ’’رکاوٹ‘‘ لگتا ہے تو اس کو ہٹانے کیلئے کیا کچھ نہیں کیا جاتا۔ایک طرف چناروں کو اپنی جگہ سے ہٹانے یا مٹانے کیلئے شہریوں کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ہدایات کی جاتی ہیں۔تو دوسری جانب خلاف ورزیوں پر روک لگانے کیلئے موثر کارروائیوں سے اجتناب ہوتا ہے۔آج چنار کے درختوں کو ہٹا کر خالی زمین کے ارد گرد عالی شان عمارتیں تعمیر ہورہی ہیں۔رہائش کے شاندار مکان وجود میں لائے جارہے ہیں مگر ایک بھاری بھرکم اور شاندار چنار کو پھلنے پھولنے اور اپنی تمام شاخوں کو محفوظ رکھنے کیلئے جس Space کی ضرورت ہے وہ غائب ہورہی ہے۔چناروں کے ارد گرد جتنی زمین کو کھلا رہنا چاہیے وہ تنگ ہورہی ہے۔نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ عالی شان چنار کی جڑیں اتنی کمزور پڑ رہی ہیں کہ تیز بارش اور ہوا کی لہروں سے پورا درخت زمین بوس ہوتا ہے۔

چند روز قبل یہ خبر پوری شدت کے ساتھ پھیل گئی کہ بڈگام کے ایک علاقہ چھتری گام میں 650 سال گزرنے کے باوجود چنار ابھی تک زندہ ہے اور سرسبز ہے۔لیکن اس خوشخبری کو سناتے وقت یہ اطلاع بھی ملی کہ درخت کا ایک بڑا حصہ بُری طرح متاثر ہوا ہے۔شاخیں بے جان ہو گئی ہیں اور سوکھی ٹہنیاں آہستہ آہستہ ٹوٹ رہی ہیں۔ظاہر ہے کہ جس طرح انسان جوانی کھو کر بڑھاپے میں مشکلات کا شکار ہوتا ہے۔ایک چنار کی قسمت میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔مگر ہم آج چناروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ان کیلئے مخصوص زمین کا خیال رکھتے ہیں اور نہ آب وہوا کو میسر رکھتے ہیں۔چنار کوئی معمولی درخت نہیں ہوتا اسے اُگانے میں برسوں لگ جاتے ہیں اور اس کا قیام صدیوں تک رہتا ہے اگر ہم اس درخت کی ضروریات پورا نہ کریں کہ جن کی اس کو تلاش ہے تو اس سے بڑھ کر وادی کشمیر کے حسن وجمال سے اور کیا بڑا المیہ ہو سکتا ہے۔

قبض سے نجات کے لیے مختلف پھل روزمرہ خوراک

ڈاکٹر انور احمد

قبض ایک عام ہاضمے کی شکایت ہے جس میں پاخانہ سخت یا خشک ہو جاتا ہے، رفع حاجت میں دشواری پیش آتی ہے یا معمول کے مقابلے میں اجابت کم ہو جاتی ہے۔قبض کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، جن میں کم پانی پینا، جسمانی سرگرمی کی کمی، خوراک میں فائبر کی کمی اور بعض ادویات کا استعمال شامل ہیں۔متوازن غذا، مناسب مقدار میں پانی اور روزمرہ جسمانی سرگرمی قبض سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان تمام عوامل میں غذائی فائبر کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ نظام ہاضمہ کو بہتر انداز میں کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔

فائبر پودوں سے حاصل ہونے والی غذا کا وہ حصہ ہے جسے انسانی جسم مکمل طور پر ہضم نہیں کر پاتا۔یہ آنتوں میں پاخانے کی مقدار بڑھانے اور اسے نرم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔فائبر کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں، حل پذیر فائبر اور غیر حل پذیر فائبر۔حل پذیر فائبر پانی جذب کر کے جیل جیسی شکل اختیار کرتا ہے اور پاخانے کو نرم کرنے میں مدد دے سکتا ہے، جبکہ غیر حل پذیر فائبر پاخانے میں حجم بڑھاتا ہے اور آنتوں کی حرکت کو بہتر بنانے میں معاون ہوتا ہے۔اسی وجہ سے فائبر والی غذائیں قبض کے شکار افراد کے لیے مفید سمجھی جاتی ہیں۔

قبض سے نجات کے لیے مختلف پھل روزمرہ خوراک میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔سیب، ناشپاتی، مالٹے، کیوی، امرود اور بیریز فائبر کے اچھے ذرائع ہیں۔سیب اور ناشپاتی کو اچھی طرح دھونے کے بعد چھلکے سمیت کھانے سے زیادہ فائبر حاصل کیا جا سکتا ہے۔آلو بخارا اور خشک آلو بخارا بھی قبض کے حوالے سے معروف غذائیں ہیں۔خشک آلو بخارے میں فائبر کے ساتھ قدرتی طور پر سوربیٹول بھی پایا جاتا ہے، جو بعض افراد میں آنتوں کی حرکت کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔تاہم اسے بھی مناسب مقدار میں استعمال کرنا چاہیے تاکہ پیٹ میں گیس یا دیگر تکلیف نہ ہو۔

سبزیاں بھی فائبر حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔گاجر، مٹر، بھنڈی، بروکلی، بند گوبھی، شلجم، پالک اور دیگر سبز پتوں والی سبزیوں کو اپنی روزمرہ خوراک کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔سلاد میں کھیرا، گاجر، ٹماٹر اور دوسری تازہ سبزیاں شامل کرنے سے بھی فائبر کی مقدار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔سبزیوں کو بہت زیادہ تیل یا نمک کے ساتھ پکانے کے بجائے متوازن طریقے سے تیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔اگر کسی شخص کو کسی خاص سبزی سے گیس یا پیٹ پھولنے کی شکایت ہوتی ہو تو اسے اپنی برداشت کے مطابق مقدار استعمال کرنی چاہیے۔

دالیں، چنے، لوبیا اور دیگر پھلیاں بھی فائبر کے اہم ذرائع ہیں۔مسور، مونگ، ماش اور چنے کی دال کو روزمرہ کھانے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔چنے اور لوبیا سے فائبر کے ساتھ ساتھ پروٹین بھی حاصل ہوتا ہے، اس لیے یہ صحت مند اور متوازن غذا کا حصہ بن سکتے ہیں۔جن افراد کو دالوں یا پھلیوں سے زیادہ گیس ہوتی ہے، وہ ابتدا میں تھوڑی مقدار استعمال کر کے آہستہ آہستہ مقدار بڑھا سکتے ہیں۔

سفید آٹے اور بہت زیادہ پراسیس شدہ اناج کے بجائے ثابت اناج استعمال کرنا بھی قبض سے بچاؤ میں مددگار ہو سکتا ہے۔جئی، دلیہ، ثابت گندم کی روٹی، بھورا چاول اور دیگر مکمل اناج فائبر فراہم کرتے ہیں۔ناشتے میں جئی کا دلیہ پھلوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح سفید روٹی کے بجائے ثابت اناج سے بنی روٹی کا انتخاب روزانہ فائبر کی مقدار بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے۔

بیج اور خشک میوہ جات بھی غذا میں فائبر شامل کرنے کا اچھا ذریعہ ہیں۔السی کے بیج، چیا سیڈز، بادام اور دیگر گری دار میوے مناسب مقدار میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔چیا سیڈز یا پسی ہوئی السی کو دہی، دلیے یا اسموتھی میں شامل کیا جا سکتا ہے۔تاہم فائبر کی مقدار اچانک بہت زیادہ بڑھانے سے بعض افراد کو گیس، پیٹ پھولنے یا پیٹ میں بے آرامی ہو سکتی ہے، اس لیے فائبر کو بتدریج خوراک میں شامل کرنا بہتر ہے۔

فائبر کے ساتھ مناسب مقدار میں پانی پینا بھی بہت ضروری ہے۔اگر کوئی شخص فائبر تو زیادہ لے لیکن پانی کم پیئے تو قبض میں بہتری کے بجائے بعض اوقات مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے۔پانی کی ضرورت ہر شخص کی عمر، موسم، جسمانی سرگرمی اور صحت کی حالت کے مطابق مختلف ہوتی ہے، اس لیے دن بھر مناسب مقدار میں پانی پینا چاہیے۔اس کے علاوہ روزانہ چہل قدمی یا دوسری مناسب جسمانی سرگرمی آنتوں کی حرکت کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔رفع حاجت کی حاجت محسوس ہونے پر اسے بار بار روکنے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

اگر کسی شخص کی خوراک میں پہلے فائبر بہت کم ہو تو اسے ایک ہی دن میں بہت زیادہ فائبر شروع نہیں کرنا چاہیے۔بہتر یہ ہے کہ پھل، سبزیاں، دالیں اور ثابت اناج تھوڑی تھوڑی مقدار میں شامل کیے جائیں اور وقت کے ساتھ ان کی مقدار بڑھائی جائے۔اس طرح جسم کو زیادہ فائبر کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اگر قبض مسلسل برقرار رہے، بار بار ہو یا اس کے ساتھ پاخانے میں خون، شدید پیٹ درد، مسلسل قے یا غیر معمولی وزن میں کمی جیسی علامات ظاہر ہوں تو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔بچوں، بزرگوں، حاملہ خواتین اور دائمی بیماری میں مبتلا افراد کو بھی اپنی غذا میں بڑی تبدیلی کرنے سے پہلے طبی مشورہ لینا چاہیے۔

فائبر سے بھرپور متوازن غذا قبض کی روک تھام اور اس کی علامات میں بہتری کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔پھل، سبزیاں، دالیں، چنے، لوبیا، جئی، ثابت اناج، بیج اور مناسب مقدار میں خشک میوہ جات کو روزمرہ خوراک کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔فائبر کو بتدریج بڑھانے، مناسب پانی پینے اور جسمانی سرگرمی برقرار رکھنے سے نظام ہاضمہ کو بہتر طور پر کام کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔تاہم مستقل یا شدید قبض کی صورت میں صرف غذائی تبدیلیوں پر انحصار کرنے کے بجائے طبی مشورہ لینا زیادہ مناسب ہے۔

کشمیر میں ہائر اسکنڈری کالج تا یونیورسٹی سطح پر داخلوں میں کمی کیوں؟

جے کے این ایس / جموں وکشمیر بالخصوص کشمیر وادی میں ہائی تا ہائر اسکنڈری اور کالج تا یونیورسٹی سطح پر بھی کلاسوں اور مختلف تعلیمی وپیشہ ورانہ کورسز کیلئے طلبہ کے داخلوں میں کمی کا رجحان لمحہ فکریہ بن گیا ہے جبکہ طلبہ میں تعلیم کو خیر باد کہہ دینے کا رجحان اور ورک فورس میں گریجویٹ امیدواروں کی شرح محض 13 فیصد ہونا بھی سماجی توازن کیلئے خطرات کی گھنٹی بجانے کے مترادف ہے۔کشمیر وادی اور جموں خطے کے سرمائی زون کہلانے والے اضلاع میں ہر سال دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کیلئے JKBOSE یعنی جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے زیر اہتمام نگرانی لئے جانے والے سالانہ باقاعدہ امتحانات میں تقریباً 2 لاکھ 47 ہزار طلبہ شریک ہوتے ہیں۔جن میں سے دسویں جماعت کے امتحان میں تقریباً 95 ہزار طلبہ، گیارہویں جماعت کے امتحان میں تقریباً 82 ہزار طلبہ، بارہویں جماعت کے امتحان میں تقریباً 70 ہزار طلبہ شامل ہوتے ہیں۔ان اعداد وشمار سے کچھ حقائق ظاہر ہوتے ہیں۔اول یہ کہ ہر جماعت کے بعد طلبہ کی تعداد میں اوسطاً 10 سے 15 ہزار کی کمی ہوتی ہے، مطلب کہ دسویں اور گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحان میں جو طلبہ فیل یا ناکام ہوتے ہیں، وہ اگلی کلاسوں میں داخلہ لینے کے اہل نہیں ہوتے ہیں یعنی ان کے تعلیمی سفر پر بریک لگ جاتی ہے۔فیل یا ناکام ہونے والے طلبہ میں سے کچھ دوبارہ امتحان دیتے ہیں اور کچھ مستقل طور پر تعلیم کو خیر باد کہہ کر کسی کام یا مزدوری میں لگ جاتے ہیں۔یعنی بچہ مزدوری کی ایک وجہ اسکولی امتحان میں ناکامی بھی بن جاتی ہے۔یا یہ کہ ایسے طلبہ کا تعلق غریب گھرانوں سے ہوتا ہے ان کے والدین اگلے امتحان کی فیس ہی نہیں جٹا پاتے ہیں۔جہاں تک کشمیر یونیورسٹی میں مختلف کورسز کیلئے داخلوں کے امیدواروں کا تعلق ہے تو اس میں حالیہ کچھ برسوں کے دوران 60 فیصد تک کی ریکارڈ کی گئی ہے۔کشمیر یونیورسٹی میں 2020 سے 2026 کے دوران تمام پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی حتمی اور مجموعی تعداد، یونیورسٹی کی سرکاری داخلہ یا سالانہ رپورٹس میں کسی اوپن ڈیٹا یا پبلک ڈیٹا سیٹ (کئی سالوں پر محیط عوامی ڈیٹا) کی صورت میں مرکزی سطح پر شائع نہیں کی گئی ہے۔تاہم مختلف وجوہات کی بنا پر حالیہ برسوں میں داخلے کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے۔2020 میں 4149 دستیاب نشستوں کے مقابلے میں 48 سے زائد پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کے لیے 25,182 درخواستیں موصول ہوئیں۔ان داخلوں کا دائرہ کار ریگولر پوسٹ گریجویٹ ماسٹرز پروگرامز (ایک اور دو سالہ ایم اے، ایم ایس سی، ایم کام، ایل ایل ایم، ایم سی اے وغیرہ)، پیشہ ورانہ کورسز (ایم بی اے، ایم ٹیک)، اور ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن کے ذریعے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں تک پھیلا ہوا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق کچھ سال قبل تک کشمیر یونیورسٹی کو جہاں کرائے جانے والی مختلف ڈگریوں یعنی ماسٹرس وغیرہ اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کیلئے طلبہ کی جانب سے 35 ہزار درخواستیں موصول ہوتی تھیں جن کی تعداد اب سالانہ محض 11 ہزار بتائی جاتی ہے۔جہاں تک کشمیر یونیورسٹی کی NIRF رینکنگ کا تعلق ہے تو ایک رپورٹ کے مطابق یہ 33 ویں نمبر سے کھسک کر 45 ویں نمبر پہ آگئی ہے جبکہ ایک اور رپورٹ کے مطابق کشمیر یونیورسٹی نیشنل انسٹیٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (NIRF) میں یونیورسٹیوں کے زمرے میں 34 ویں اور مجموعی زمرے میں 59 ویں نمبر پر ہے۔جموں وکشمیر میں 40 پرائیویٹ کالجوں سمیت 142 ڈگری کالجوں کے حوالے سے ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ متعدد کالجوں میں طلبہ کی تعداد 100 یا اس سے بھی کم درج ہوئی ہے۔سرکاری ڈگری کالجوں میں تقریباً 1,16,76 نشستیں ہیں۔تاہم ایک رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں میں تعلیمی سیشن ۲۰۲۴ کے لیے کل 1,98,392 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ داخلہ لے چکے ہیں۔جبکہ نجی کالج مزید 56,644 طلبہ کی گنجائش فراہم کرتے ہیں

نئے کالجوں کی تعمیر میں رکاوٹ کے باوجود داخلوں کی شرح میں 18 فیصد اضافہ / سکینہ

سری نگر، ۲۴ ستمبر: جے کے این ایس: وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اس سال فرسٹ ایئرز (پچھلے سال) کے داخلوں میں 18 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا ہے، حالانکہ نئے قائم کردہ ڈگری کالجوں کو مکمل طور پر فعال بنانے میں مشکلات اور طلبہ کی جانب سے سرد مہری کا سامنا رہا۔جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں کے اجلاس کے دوران، اپوزیشن جماعت بی جے پی سے وابستہ ایک رکن اسمبلی کی جانب سے اپنے حلقے میں صرف 4 کمروں پر مشتمل ڈگری کالج کے کام کرنے پر اٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت کو نئے کالجوں کو مناسب طریقے سے فعال بنانے میں کئی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں ان کے مستقل کیمپس کے لیے نشاندہی کی گئی اراضی پر تنازعات بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ جن مقامات پر تعمیراتی جگہ کے حوالے سے مقامی باشندوں میں اختلاف پایا جاتا تھا، وہاں اراضی کا تنازع حل ہونے تک حکومت مستقل عمارتوں کی تعمیر کا کام آگے نہیں بڑھا سکتی تھی۔وزیر تعلیم نے کہا کہ اگر ہمیں کل زمین مل جائے تو ہم جلد از جلد کالج تعمیر کر لیں گے۔انہوں نے متعلقہ اراکین اسمبلی سے کہا کہ وہ اپنی سطح پر مداخلت کریں اور اراضی کے تنازعات کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد کریں۔وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ زمین سے متعلق معاملات طے پاتے ہی حکومت کالج کی عمارتوں کی تعمیر کے لیے فنڈ فراہم کرنے کو تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو دونوں طرف سے دباؤ کا سامنا ہے۔وزیر تعلیم نے کہا کہ ایک فریق کہتا ہے کہ اسے یہاں بنائیں اور دوسرا کہتا ہے کہ اسے وہاں بنائیں۔عوامی نمائندوں کو اس معاملے میں ہماری مدد کرنی چاہیے۔انہوں نے کئی نئے قائم کردہ کالجوں میں طلبہ کے کم داخلوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے نئے اداروں میں بنیادی ڈھانچے اور اساتذہ کی دستیابی کے باوجود طلبہ نے پرانے اور روایتی کالجوں کو ہی ترجیح دی۔وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ ہمارے پاس ایسے کئی کالجوں کی مثالیں موجود ہیں جہاں حکومت نے نئے اور روزگار پر مبنی مضامین متعارف کرائے لیکن کئی معاملات میں طلبہ ان کورسز میں داخلے کے لیے نہیں آئے۔انہوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ وہی پرانے مضامین پڑھائے جائیں۔نئے مضامین متعارف کرائے جانے چاہئیں۔وزیر تعلیم سکینہ ایتو کا کہنا تھا کہ ہمارا مقصد طلبہ کو ایسی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے جو ان کے روزگار کے امکانات کو بہتر بنا سکیں۔

خبرونظر

جموں وکشمیر اسمبلی میں 2019ء سے قبل کے اساتذہ کیلئے ٹی ای ٹی سے استثنیٰ کی قرارداد متفقہ طور پر منظور

یو این آئی / جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے جمعرات کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں مرکزی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ حق تعلیم ایکٹ میں ترمیم کرے تاکہ 31 اکتوبر 2019 سے قبل مقرر کیے گئے اساتذہ کو ٹیچر اہلیت ٹیسٹ میں بیٹھنے سے استثنیٰ دیا جاسکے۔جموں وکشمیر تمل ناڈو کے بعد دوسرا ایسا ریاست / یو ٹی بن گیا ہے جس نے اگست میں اپنی اسمبلی میں سرکاری اساتذہ کو اپنی ملازمتیں برقرار رکھنے کے لیے لازمی پاس کرنے سے استثنیٰ دینے کے لیے قرارداد منظور کی تھی۔یہ قرارداد منگل کے روز جموں وکشمیر کے وزیر برائے اسکول ایجوکیشن سکینہ ایتو نے ایوان میں پیش کی تھی، جس پر بحث کے بعد جمعرات کو متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔

قرارداد میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق (RTE) ایکٹ 2009 کی دفعہ 23 میں ضروری قانونی ترمیم کرے تاکہ 31 اکتوبر 2019 سے قبل مقرر کردہ تمام اساتذہ کو TET دینے سے استثنیٰ مل سکے۔اس میں مرکزی حکومت سے یہ بھی اپیل کی گئی کہ وہ تمام ضروری قانونی اقدامات کرے اور نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (NCTE) کے ذریعے مطلوبہ نوٹیفکیشن جاری کرے تاکہ یہ مجوزہ استثنیٰ فراہم کیا جاسکے۔ایوان سے خطاب کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے اس قرارداد کی حمایت کرنے پر تمام ارکان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس مسئلے نے تمام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قانون سازوں کی توجہ حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا، ”میں جانتی ہوں کہ پورا ایوان، چاہے وہ اس طرف ہو یا اس طرف، اس بات پر متفق ہے کہ اس قرارداد کو منظور ہونا چاہیے۔“

28-2027 بجٹ کی تیاری شروع
جموں وکشمیر میں 31 اکتوبر تک تجاویز پیش کرنے کی ہدایت

ٹی ای این / جموں وکشمیر کے محکمہ خزانہ نے مالی سال 28-2027 کے بجٹ تخمینوں اور مالی سال 27-2026 کے نظرثانی شدہ تخمینوں کی تیاری کا عمل شروع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے تمام انتظامی محکموں، سربراہان محکمات، بجٹ کنٹرولنگ افسران اور ڈرانگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو مقررہ مدت کے اندر بجٹ تجاویز مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔محکمہ خزانہ کے بجٹ ڈویژن کی جانب سے 24 ستمبر 2026 کو جاری حکم نامہ کے مطابق تمام انتظامی محکموں کو 28-2027 کے بجٹ کی تیاری کا عمل فوری طور پر شروع کرنا ہوگا تاکہ تخمینوں کی جانچ، تدوین اور یکجائی کا عمل مکمل کر کے انہیں محکمہ خزانہ کو بروقت بھیجا جاسکے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ انتظامی محکمے بجٹ تخمینوں کی ضروری جانچ پڑتال اور چھان بین کے بعد اپنی سفارشات محکمہ خزانہ کو 31 اکتوبر 2026 تک لازماً ارسال کریں گے۔اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ڈرانگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کی سطح پر بجٹ کی تیاری 20 اکتوبر تک جبکہ سربراہان ادارہ کی سطح پر عمل 25 اکتوبر 2026 تک مکمل کیا جانا ہوگا۔

محکمہ خزانہ نے واضح کیا ہے کہ ریونیو بجٹ اور کیپٹل بجٹ دونوں کے لیے بجٹ فارمز تمام فیلڈ دفاتر اور انتظامی محکموں کو صرف بجٹ اسٹیمیشن، الاٹمنٹ اینڈ مینجمنٹ سسٹم یعنی بی ایمز کے ذریعے آن لائن دستیاب کرائے جائیں گے۔حکم نامے کے مطابق محکمہ خزانہ میں بی ایمز کے ذریعے آن لائن دستیاب کرائے گئے فارمز کے علاوہ کاغذی یا ہارڈ کاپیاں قبول نہیں کی جائیں گی، تاہم پی فور (1)، بی فور (1)، بی-10 اور منصوبہ وار بیانات اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ بجٹ سے متعلق آن لائن اندراج اور دیگر تکنیکی امور میں مدد کے لیے محکمہ خزانہ کی پی ایم یو اور ہر ضلع خزانے میں دستیاب وسائل افراد سے تکنیکی معاونت حاصل کی جاسکتی ہے۔حکم نامے کے ساتھ بجٹ تجاویز کی تیاری کے لیے تفصیلی ہدایات پر مشتمل ضمیمہ ”اے“ بھی منسلک کیا گیا ہے، جبکہ بجٹ تجاویز میں محکمہ خزانہ کو فراہم کی جانے والی ضروری معلومات کی تفصیلات پر مشتمل ایک چیک لسٹ ضمیمہ ”بی“ میں فراہم کی گئی ہے۔

محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں موجودہ ہدایات کے لیے بجٹ مینول 2020 سے بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔تمام انتظامی سیکریٹریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ ہر سربراہ محکمہ سے متعلق بجٹ تجاویز مقررہ تاریخ تک محکمہ خزانہ کو ارسال کی جائیں۔مختلف محکموں کی بجٹ تجاویز پر غور اور ان کے ساتھ بحث کے لیے الگ سے کیلنڈر جاری کیا جائے گا۔محکمہ خزانہ نے مزید واضح کیا ہے کہ ریونیو اور کیپٹل بجٹ سے متعلق بجٹ پروفارما سافٹ کاپی کی صورت میں جمع کرائے جائیں گے۔کوئی بھی بجٹ تجویز اس وقت تک قبول نہیں کی جائے گی جب تک وہ ضمیمہ ”اے“، ”بی“ اور ”سی“ میں دی گئی ہدایات کے مطابق تمام ضروری معلومات کے ساتھ مکمل نہ ہو۔حکم نامے میں پی ایم یو کو بی ایمز میں ڈیٹا انٹری کے لیے ضروری انتظامات مکمل کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔

یہ ڈیٹا ڈرانگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران، بجٹ کنٹرولنگ افسران، سربراہان محکمات کی سطح پر اور انتظامی محکموں میں ڈائریکٹر فنانس و متعلقہ افسران کی جانب سے درج کیا جائے گا۔پی ایم یو کو یہ بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے کہ بی ایمز ایپلی کیشن مالی سال 27-2026 اور 28-2027 کے لیے تمام معیاری ڈیٹیلڈ ہیڈز کو سپورٹ کرے۔یہ ڈیٹیلڈ ہیڈز حکومت کے حکم نامہ نمبر F-177 آف 2025، مورخہ 26 جون 2025 کے مطابق ہوں گے۔حکم نامے میں تمام انتظامی محکموں اور ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنروں کو 28-2027 کے لیے ایسے منصوبوں کی فہرست بھی منسلک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے جو ایس اے ایس سی آئی کے تحت اہلیت رکھتے ہوں۔محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ ایس اے ایس سی آئی سے متعلق جائزہ اجلاسوں میں اس سلسلے میں پہلے بھی متعدد مرتبہ ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔محکمہ خزانہ نے تمام انتظامی سیکریٹریوں، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنروں اور متعلقہ افسران سے کہا ہے کہ بجٹ تیاری کے عمل کو مقررہ شیڈول کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ 28-2027 کے بجٹ تخمینوں اور 27-2026 کے نظرثانی شدہ تخمینوں کی بروقت جانچ اور حتمی تدوین ممکن ہوسکے۔یہ حکم محکمہ خزانہ کے فائنل کمشنر ایڈیشنل چیف سیکریٹری شیلندر کمار، آئی اے ایس کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان کی ویٹو پاور ختم کی جائے/ سانچیز

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے سلامتی کونسل میں تمام خطوں کی منصفانہ نمائندگی کو یقینی بنانے اور پانچ مستقل ارکان کے پاس موجود مستقل ویٹو پاور کو ختم کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بنیادی اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب میں سانچیز نے کہا ہے کہ بین الاقوامی انتظامی ساخت کو ایسی شکل میں ڈھالنا ضروری ہے کہ جس کے ساتھ وہ موجودہ حقائق کی عکاسی کر سکے۔ "ہمیں سلامتی کونسل میں اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا کے تمام خطوں کو منصفانہ نمائندگی حاصل ہو اور ہم مستقل اراکین کے ویٹو پاور کو ختم کر سکیں۔" سانچیز نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے تحت کوئی بھی ملک چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اپنے مقدمے میں جج نہیں ہونا چاہیے۔" انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ "امن، پائیداری اور مواقع کی مساوات جیسے بنیادی عناصر کو دنیا کو تاریک ماضی کی طرف گھسیٹنے کے خواہش مند سیاسی کرداروں کے منظم حملوں کا سامنا ہے۔" اسپین کے خارجہ پالیسی اقدامات کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے سانچیز نے روس کے خلاف پابندیوں اور میڈرڈ کی طرف سے اسرائیلی حکومت پر لگائی گئی ہتھیاروں کی پابندی کا ذکر کیا اور اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ "میں کسی شک و شبہے کے بغیر اس نسل کشی کی مذمت کرتا ہوں جو بنیتن یاہو اب بھی غزہ میں جاری رکھے ہوئے ہے"۔ سانچیز نے اس صورتحال کو کثیر الجہتی اداروں کو کمزور کرنے کے ذریعے مقصد اور منصوبہ بند اور منظم تباہی کا اقدام قرار دیا اور اس کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "وہ ان اصولوں کو توڑنے سے شروع کرتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ کوئی ان کا احتساب کرنے کی جرات نہیں کرے گا۔ وہ اس طرح کی کثیر جہتی تنظیموں میں اپنا حصہ کم کر رہے ہیں۔" "وہ ان تنظیموں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ ڈالتے ہیں اور پھر انہیں ناکارہ اور بیکار ڈھانچے کے طور پر ایک طرف دھکیل دیتے ہیں۔" ہسپانوی وزیر اعظم نے رکن ممالک سے ان چیلنجوں کے باوجود اقوام متحدہ پر اعتماد بحال کرنے پر بھی زور دیا۔ اقوام متحدہ کے اگلے سیکرٹری جنرل کے انتخاب کے معاملے پر بات کرتے ہوئے، سانچیز نے نشاندہی کی کہ آج تک تمام سیکرٹری جنرل مرد رہے ہیں اور اس بات پر اصرار کیا کہ نئی سیکرٹری جنرل لاطینی امریکی خاتون ہونی چاہئیں۔ یہ ایک تاریخی قرض جو ہمیں ادا کرنا ہوگا۔

درمیانی مدت کے انتخابات سے قبل ایران جنگ کے خاتمے کے مطالبات، ریپبلکن حمایت میں کمی

واشنگٹن، 24 ستمبر (یو این آئی) ایران جنگ سے نمٹنے کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے طریقہ کار کے لیے ریپبلکن ووٹرز کی حمایت میں گزشتہ چند ماہ کے دوران کمی دیکھی گئی ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث پارٹی پر دباؤ بڑھنے کے درمیان ریپبلکن سینیٹ کے کئی امیدواروں نے جنگ فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات قریب آ رہے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے موجودہ سینیٹرز، جن میں اوہائیو کے جان ہسٹڈ، الاسکا کے ڈین سلیوان، کنساس کے راجر مارشل اور نبراسکا کے پیٹ ریکیٹس شامل ہیں، کو جنگ کے معاملے پر بڑھتے دباؤ کا سامنا ہے۔ دیگر ریپبلکن امیدواروں نے بھی عوامی طور پر جنگ جلد ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مشی گن سے ریپبلکن سینیٹ امیدوار اور سابق رکن کانگریس مائیک راجرز نے پیر کو ایک انتخابی ویڈیو میں کہا، "ایران کے ساتھ جنگ ختم ہونی چاہیے اور جلد ختم ہونی چاہیے۔" آئیووا سے سینیٹ کی امیدوار ایشلے ہنسن نے بھی کہا کہ جنگ "کامیاب اور فوری طور پر ختم کی جانی چاہیے"۔ ہسٹڈ نے منگل کو پولیٹیکو سے کہا کہ "گیس کی قیمتیں کم کرنے کے لیے جنگ جتنی جلد ممکن ہو ختم ہونی چاہیے۔" جنگ کے خاتمے کے مطالبات ایوان نمائندگان کی ریپبلکن قیادت کی جانب سے بھی سامنے آئے ہیں۔ لوزیانا سے تعلق رکھنے والے ایوان نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے بھی ایک مقامی ٹیلی ویژن انٹرویو میں تنازع کے "حل" پر زور دیا۔ ایک نامعلوم ریپبلکن سینیٹر نے کہا کہ ووٹرز بڑھتی ہوئی مہنگائی اور اخراجات پر زیادہ تشویش کا اظہار کر رہے ہیں اور وہ ایندھن کی بلند قیمتوں کو براہ راست ایران جنگ سے جوڑ رہے ہیں۔ سینیٹر نے کہا، "لوگ اخراجات کے بارے میں بہت، بہت فکرمند ہیں۔ وہ ایندھن کی زیادہ قیمتوں کو براہ راست ایران جنگ سے جوڑتے ہیں۔ کسان بہت، بہت پریشان ہیں۔ ان کی تمام پیداواری لاگت بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک مسئلہ ہے۔" ہنسن نے کہا کہ آئیووا کے باشندے بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث دباؤ میں ہیں اور "انہیں ایران کی جنگ کا بل پٹرول پمپ یا دکان پر اپنی جیب سے ادا نہیں کرنا چاہیے۔" ساؤتھ ڈکوٹا سے سینیٹ کی اکثریتی رہنما جان تھون نے بدھ کو کہا کہ "بہت سے ریپبلکن" چاہتے ہیں کہ جنگ جلد از جلد ختم ہو۔

اے آئی ضوابط کے مطالبے پر ٹرمپ کے حامیوں کی اینتھروپک کے سی ای او ڈاریو امودی پر تنقید تیز

واشنگٹن، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حامیوں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے خطرات سے متعلق انتباہات اور ضوابط کے مطالبے پر اینتھروپک کے چیف ایگزیکٹو ڈاریو امودی کو نشانہ بنانا تیز کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی "ایفیکٹو الٹرازم" (موثر فلاحی عمل) تحریک کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس سے اینتھروپک کے بعض ابتدائی وابستہ افراد کا تعلق رہا ہے۔ امریکی خبر رساں ویب سائٹ ایکسیوس کے مطابق امودی کے خلاف یہ مہم ایسے وقت چل رہی ہے جب ٹرمپ انتظامیہ اور اس کے حامی تیزی سے اے آئی کی ترقی کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی کی پیش رفت سست کرنے کے مطالبات کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس تنازع سے اینتھروپک پر ایک بار پھر سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے، جبکہ کمپنی کی جانب سے بڑی ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) کی توقع کی جا رہی ہے۔ واشنگٹن میں اس ہفتے کے اوائل میں گردش کرنے والی ایک یادداشت میں ایفیکٹو الٹرازم کو ایک ایسی حاشیے کی تحریک کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو امریکہ کے عام نظریات سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ ایکسیوس کے مطابق یہ دستاویز ٹرمپ کے ایک سیاسی مشیر نے تیار کی ہے جو اینتھروپک کے لیے کام نہیں کرتا۔ دستاویز میں اس تحریک پر اس چیز کو تشکیل دینے میں مدد دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے جسے اس نے "اے آئی ڈوم پائپ لائن" قرار دیا ہے۔ یادداشت میں امودی کو ان شخصیات میں شامل کیا گیا ہے جنہوں نے ایفیکٹو الٹرازم کے نیٹ ورک کی تشکیل میں مدد کی۔ اس میں ان کی بہن اور اینتھروپک کی صدر ڈینییلا امودی اور ان کے شوہر کی اے آئی سیفٹی سے متعلق ایک فلاحی ادارے میں سابق وابستگی کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے اور ان روابط کو "دی اینتھروپک نیٹ" قرار دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے قریب ایک شخص نے ایکسیوس کو بتایا کہ امودی ایسی نظریاتی سوچ اور اختراع کے طریقہ کار کی نمائندگی کرتے ہیں جو ٹرمپ کے "امریکہ فرسٹ" ایجنڈے سے متصادم ہے۔ ایفیکٹو الٹرازم ایک وسیع فلاحی تحریک ہے جو سماجی فائدے کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے شواہد اور عقل کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اس تحریک کے بعض حلقے اے آئی سیفٹی کے شعبے میں نمایاں طور پر سرگرم رہے ہیں، بالخصوص تیزی سے ترقی پذیر اور زیادہ طاقتور اے آئی نظاموں سے وابستہ طویل مدتی خطرات کے حوالے سے۔ اینتھروپک نے خود کو اس اصطلاح سے دور رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ڈانیلا امودی نے 2025 کے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ خود کو اس اصطلاح سے منسلک نہیں سمجھتیں، جبکہ اینتھروپک کی ابتدائی ملازمہ امانڈا اسکیل نے کہا تھا کہ "ایفیکٹو الٹرازم تنظیم کا موضوع نہیں ہے۔"

یو ایس ایس ابراہم لنکن اسٹرائیک گروپ میں خودکشی کی آٹھ سے زائد کوششیں

واشنگٹن، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی بحریہ کے مطابق گزشتہ سال شروع ہونے والی کئی ماہ طویل تعیناتی کے دوران یو ایس ایس ابراہم لنکن کیریئر اسٹرائیک گروپ میں خودکشی کی آٹھ سے زائد کوششیں رپورٹ ہوئیں۔ قائم مقام نیوی سیکریٹری ہنگ کاؤ نے ڈیموکریٹ سینیٹر کرسٹن گلیبرانڈ کے سوالات کے جواب میں بتایا کہ ان واقعات میں طیارہ بردار جہاز، اس کے ایئر ونگ اور حفاظتی بیڑے میں شامل ڈسٹرائرز کے اہلکار شامل ہیں۔ تاہم جہاز پر خودکشی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ ایک سینئر دفاعی عہدیدار نے سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ ان میں سے دو کوششیں اس وقت ہوئیں جب اسٹرائیک گروپ ایران کے ساتھ فعال جنگی کارروائیوں میں مصروف تھا۔ یو ایس ایس ابراہم لنکن اور اس کے ہزاروں اہلکار نو ماہ سے زیادہ عرصے تک تعینات رہے، جن میں رواں سال مسلسل 250 سے زائد دن سمندر میں گزارے گئے۔

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Collector Land Acquisition, Uri (Baramulla)
Corrigendum No.: SDM/LA/25/1780-84
Dated:24/09/2026

Subject:- Corrigendum to the Draft Award for acquisition of land for construction/improvement of Red Bridge to Dehrain Road (KM 0.850 to KM 8.460), 53 RCC/760 BRTF/Project Beacon.
Reference: Draft Award issued by this office vide No. SDM/Uri/2026/1075- 80 dated 18-06-2026.
2. This office letter No. SDM/Uri/2026/1762-63 dated 22-09-2026.
3. Tehsildar Uri letter No. Teh/Uri/LA/26/127 dated 22-09-2026.

CORRIGENDUM

Whereas, the Draft Award in respect of the land acquired for the above-mentioned project was prepared and issued by this office vide reference cited above;

Whereas, during scrutiny and examination of the land titles submitted by the office of the Tehsildar, Uri, a number of discrepancies were noticed in the titles, including submission of two different titles in respect of several Survey/Khasra numbers, besides certain errors attributable to typographical/clerical errors;

Whereas, in order to ascertain and confirm the correct titles, clarification in respect of the discrepancies/variations noticed during scrutiny was sought from the Tehsildar, Uri, vide this office letter No. SDM/Uri/2026/1762-63 dated 22-09-2026;

Whereas, the Tehsildar, Uri, has furnished the requisite clarification vide letter No. Teh/Uri/LA/26/127 dated 22-09-2026, clarifying the correct titles and the names of the landowners/affected persons;

Now, therefore, in view of the clarification furnished by the Tehsildar, Uri, the details of the Survey/Khasra Numbers and names of the landowners/affected persons mentioned in Annexure-A enclosed herewith shall be treated as the final and correct titles for the purpose of the Draft Award.

Accordingly, wherever the corresponding Survey/Khasra Numbers and names of landowners/affected persons occur in the Draft Award, the same shall be read and treated as per the details incorporated in Annexure-A to this Corrigendum.

It is further clarified that this Corrigendum shall form an integral part of the Draft Award and shall be read in conjunction with the original Draft Award. All other contents, terms and conditions of the Draft Award shall remain unchanged.

Annexure-A: Statement showing the corrected/final Survey/Khasra Numbers and names of landowners/affected persons.

Prince Kumar (IAS)
Collector Land Acquisition, URI

DIPK-6052/26
Dated: 24/09/2026

S.No	Village Name	Khasra No	Type of Land Private/Public	Total Land Acquired: Kanal	Marla	Sarsai	Nature of Land Acquired	Name of Land Owner/Interested Persons
1	[illegible]	396	Private	0	4	0	Irrigated agriculture	[illegible]
2	[illegible]	400	Private	0	5	0	Irrigated agriculture	[illegible]
3	[illegible]	397	Private	0	16	0	Irrigated agriculture	[illegible]
4	[illegible]	394	Private	0	16	0	Irrigated agriculture	[illegible]
5	[illegible]	386	Private	2	6	0	Un-irrigated agriculture	[illegible]
6	[illegible]	387	Private	0	7	0	Un-irrigated agriculture	[illegible] (7 Marla)
7	[illegible]	387	Private	1	11	1	Un-irrigated agriculture	[illegible]
8	[illegible]	387	Private	1	3	1	Irrigated agriculture	[illegible]
9	[illegible]	397	Shamilat Deh/Kast	0	15	3	Irrigated agriculture	[illegible]
10	[illegible]	337	Private	0	16	0	Un-irrigated agriculture	[illegible]
11	NAWARUNDA	144	Private	0	4	4	Un-irrigated agriculture	[illegible]
12	NAWARUNDA	287	Private	1	2	5	Un-irrigated agriculture	[illegible]
13	NAWARUNDA	157	Private	0	16	6	Un-irrigated agriculture	[illegible]
14	NAWARUNDA	109	Private	1	15	5	Un-irrigated agriculture	[illegible]
15	NAWARUNDA	113	Private	0	12	6	Un-irrigated agriculture	[illegible]
16	NAWARUNDA	191	Private	0	7	8	Un-irrigated agriculture	[illegible]
17	NAWARUNDA	151	Private	0	13	0	Un-irrigated agriculture	[illegible]
18	NAWARUNDA	194	Private	1	2	8.5	Un-irrigated agriculture	[illegible]
19	NAWARUNDA	182	Private	0	3	1	Un-irrigated agriculture	[illegible]
20	NAWARUNDA	147	Private	0	19	1	Un-irrigated agriculture	[illegible]
21	NAWARUNDA	148	Private	3	17	1	Un-irrigated agriculture	[illegible]
22	NAWARUNDA	177	Private	1	3	8	Un-irrigated agriculture	[illegible]
23	NAWARUNDA	216	Private	0	12	4	Un-irrigated agriculture	[illegible]
24	NAWARUNDA	209	Private	0	16	1	Un-irrigated agriculture	[illegible]
25	NAWARUNDA	203	Private	0	6	3	Un-irrigated agriculture	[illegible]
26	NAWARUNDA	220	Private	0	16	0	Un-irrigated agriculture	[illegible]
27	NAWARUNDA	227	Private	0	19	5	Un-irrigated agriculture	[illegible]
28	NAWARUNDA	194	Private	1	13	7	Un-irrigated agriculture	[illegible]
29	NAWARUNDA	209	Private	0	18	2.5	Un-irrigated agriculture	[illegible]

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVT HIGHER SECONDARY SCHOOL BEMINA

No. HSS/BM/26/09/613 Dated: 22/09/2026.

Subject: Advertisement for Engagement of Guest Faculty

PUBLIC NOTICE

Application on the plain paper are being invited from the eligible candidates for delivering guest lecture on the vocational subjects Electronics & Hardware and Telecommunication being taught in the institution. Interested candidates can submit their applications along with Curriculam Vitae in the office of undersigned on 30th September 2026 or they can also mail the same on the office of mail ID of the instiution viz: bhssbemina3118@gmail.com. The candidates applying must possess a degree in the relevant subject and must not be a government servant.

Principal
HSS Bemina

DIPK-6041/26, Dated: 24/09/2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./ Fax No:- 0194-2411285

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e- NIT No: - 65/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

Table-I

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of compl-etion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
1	01	Construction of 125 mm dia machine drilled bore well along with submersible pumping Unit and allied installation to be carried out at Chittergul panchathan wanchara ward no. 7 in District Anantnag	Rs. 5.12	Rs.15,400/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency.	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/55 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
2	02	Construction of 125 mm dia machine drilled bore well along with submersible pumpingUnit and allied installation to be carried out at berjangan guaamodar ward no. 5 in District Anantnag.	Rs. 5.12	Rs.15,400/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/56 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
3	03	Construction of 125 mm dia machine drilled bore well along with submersible unit and Allied Installations to be carried out at Gujjar Basti Rekhbrah ward no. 6 in District Anantnag.	Rs. 5.12	Rs.15,400/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/57 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
4	04	Construction of 125 mm dia machine drilled bore well along with submersible pumping Unit and allied installations to be carried out at Markazi Reich Brah in District Anantnag.	Rs. 5.12	Rs.15,400/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/58 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
5	05	Construction of 125mm Dia Machine Drilled Bore Well to be carried out at NHO Mohammad Khalil Khanday at Batagund Krajdigam Bijbehera in District Anantnag.	Rs. 2.10	Rs.6,300/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/59 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
6	06	Construction of 125mm Dia Machine Drilled Bore Well along with Submersible Pumping Unit and Allied Installation to be carried out at NHO Reyaz Ahmad khan Gujjar at Village Katsu Sallar, In District Anantnag.	Rs. 5.01	Rs.15,100/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/60 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
7	07	Construction of 125mm Dia Machine Drilled Bore Well along with Submersible Pumping Unit and Allied Installation to be carried out at NHO Gulam Mohammad at Village Katsu Sallar, In District Ananatnag.	Rs. 3.57	Rs.12,100/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/61 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
8	08	Construction of 125mm Dia Machine Drilled Bore Well along with Submersible Pumping Unit and Allied Installation to be carried out at NHO Mohammad Yousuf Gujjar at Village Katsu Sallar, In District Ananatnag.	Rs. 5.01	Rs.10,750/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/62 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st
9	09	Construction of 125mm Dia Machine Drilled Bore Well along with Submersible Pumping Unit and Allied Installation to be carried out at Chohan Basti Sallar, In District Ananatnag.	Rs. 5.12	Rs.15,400/-	Rs.100/-	10 Days	MPLADS Grants of (Hon'ble M.P Shri. Mian Altaf Ahmad, 18th LokSabha) 3-Anantnag-Rajori Parliamentary Constituency	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/63 of 09/ 2026, Dt: 18-09-2026	1st

Position of Funds: - Available.
Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 457-DDA of 2026, issued under endorsement No. DDCA/MPLADS/7162-63 Dated: 18-09-2026.
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 23.09.2026 (10:00 AM) to 13.10.2026 (11:00 AM)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below
Table-II

1.	Publishing Date	23-09-2026 (10:00 A.M)
2.	Period of Downloading of Bids	23-09-2026 (10:00 A.M) upto 13-10-2026 (11:00 A.M).
3.	Period of Submission of bids	23-09-2026 (10:00 A.M) upto 13-10-2026 (11:00 A.M).
4.	Date of opening of Tender.	14-10-2026 (01:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority:	Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011
6.	Cost of Tender Document : To be deposited online (if available) or Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. jktenders.gov.in	

Note: in case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (if needed)

No instrument-such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication.

The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 14-10-2026 (11:00 AM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-6028/26
Dated: 24/09/2026

بھارت نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2030 تک ہیپاٹائٹس بی اور سی کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

بھارت نے وائرل ہیپاٹائٹس کا مقابلہ کرنے اور 2030 تک ہیپاٹائٹس بی اور سی کو عوامی صحت کے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ اعلان 23 ستمبر 2026 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ایک ضمنی اجلاس کے دوران کیا گیا۔ مرکزی سیکریٹری صحت پنیہ سلیلا سریواستو نے یو این گروپ آف فرینڈز کے زیر اہتمام منعقدہ ہیپاٹائٹس کے خاتمے کے لیے عالمی اقدامات کو آگے بڑھانا کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے 2030 کے پائیدار ترقی کے اہداف کے ایجنڈے کے لیے بھارت کے عزم پر زور دیا، جس کا مقصد ہیپاٹائٹس بی اور سی کا خاتمہ ہے۔ سریواستو نے ہیپاٹائٹس سے نمٹنے کے لیے بھارت کے جامع اور عوام دوست نقطہ نظر کو اجاگر کیا، جس میں روک تھام، اسکریننگ، تشخیص، علاج اور دیکھ بھال شامل ہیں۔ ملک نے تمام سطحوں پر اپنے اقدامات کو مضبوط کیا ہے، جن میں حمل کے دوران اسکریننگ، مفت ٹیسٹنگ اور علاج، خون کی محفوظ منتقلی کی ضمانت، اور نشہ آور اشیا کے انجکشن کے ذریعے لینے والے افراد کے لیے مشاورت اور بحالی کی معاونت شامل ہے۔ ان کوششوں کا دائرہ کار اعداد و شمار سے عیاں ہے۔ 225 ملین سے زائد افراد کی اسکریننگ کی گئی ہے اور 6 لاکھ 52 ہزار سے زائد مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا گیا ہے۔ سریواستو نے 2030 کے اہداف کی جانب پیش رفت کو تیز کرنے کے لیے مسلسل عالمی تعاون، روک تھام، اسکریننگ اور علاج تک مساوی رسائی، اور مضبوط صحت کے نظام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بھارت وائرل ہیپاٹائٹس سے نمٹنے اور 2030 تک اسے عوامی صحت کے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے لیے مربوط، قابل رسائی اور منصفانہ اقدامات کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

گیانیش کمار کی گرفتاری اور برطرفی کے مطالبے کے حق میں کانگریس ملک بھر میں کرے گی مظاہرہ

نئی دہلی،24ستمبر(یو این آئی)

کانگریس نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے اور ان کی فوری گرفتاری کے مطالبے کے حق میں ملک بھر میں تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری تنظیم کے سی وینوگوپال نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ راہل گاندھی نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر پہلے دن سے ہی چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں ہو رہے انتخابات میں بڑے پیمانے پر ووٹ چوری کی کوشش کو اجاگر کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک دن پہلے جو انکشافات سامنے آئے ہیں، ان انکشافات کے بعد الیکشن کمیشن کے سربراہ کا جمہوریت دشمن اقدام واضح طور پر سامنے آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس معاملے میں سڑکوں پر احتجاج کرے گی۔ کانگریس تمام ریاستی کانگریس کمیٹیاں 25 ستمبر کو اپنی ریاست کے الیکشن کمیشن کے دفاتر تک بڑے پیمانے پر احتجاجی مارچ منعقد کرے گی۔ ان مظاہروں میں گیانیش

ہندوستان کا سبز ہائیڈروجن سیکٹر
عالمی مسابقت کی طرف بڑھ رہا ہے۔جوشی

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے جمعرات کو کہا کہ گرین امونیا اور گرین ہائیڈروجن کے لیے دریافت کردہ مسابقتی قیمتیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ہندوستان کا سبز ہائیڈروجن سیکٹر عالمی مسابقت کی طرف بڑھ رہا ہے، جس میں سب سے کم گرین امونیا کی بولی 49.75 روپے فی کلوگرام اور گرین ہائیڈروجن 279 روپے فی کلو ہے۔ گرین امونیا کے لیے سب سے کم بولی 49.75 روپے فی کلو تھی۔ اسی دوران، سبز ہائیڈروجن کی قیمت 279 روپے فی کلوگرام میں دریافت ہوئی۔ یہ قیمتیں ظاہر کرتی ہیں کہ ہندوستانی گرین ہائیڈروجن عالمی قیمت کی مسابقت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جوشی نے ایس اینڈ پی گلوبل انرجی کی ہائیڈروجن کلین انرجی ایگزیبیشن 2026 کانفرنس میں ایک ویڈیو پیغام میں کہا تقریباً 8362 لاکھ ٹن گرین ہائیڈروجن کی سالانہ پیداوار اور گھریلو الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ کی 3000 میگاواٹ سالانہ پیداوار کے لیے مراعات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن، جس کی لاگت 19.744 کروڑ روپے ہے، نے تقریباً 62.8 لاکھ ٹن سالانہ گرین ہائیڈروجن کی پیداوار اور 3000 میگاواٹ سالانہ گھریلو الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ کے لیے مراعات دی ہیں۔ اس مشن کا مقصد سبز ہائیڈروجن اور اس کے مشتقات کی پیداوار، استعمال اور برآمد کے لیے ہندوستان کو ایک عالمی مرکز بنانا ہے۔ جوشی نے کہا کہ ہندوستان کے گرین ہائیڈروجن مشن کو ملک کی توسیع پذیر قابل تجدید توانائی کی بنیاد اور گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوششوں کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی غیر جیواشم ایندھن پر مبنی بجلی کی صلاحیت 304 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جب کہ شمسی توانائی کی صلاحیت 160 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے۔ جوشی نے مزید کہا کہ اسی وقت میں، بھارت تیزی سے اپنی مینوفیکچرنگ صلاحیتیں بنا رہا ہے جس کی کل پیداواری صلاحیت تقریباً 414 گیگاواٹ ہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت گرین ہائیڈروجن کی گھریلو مانگ پیدا کرنے کے لیے بھی کام کر رہی ہے، خاص طور پر ان شعبوں میں جو فی الحال فوسل فیول پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ شاید، ہم اپنی ریفائنریوں کے اندر بھی مانگ پیدا کر رہے ہیں۔ ریفائنریوں کے لیے 30 kTPA کی گرین ہائیڈروجن پیداواری صلاحیت دی گئی ہے۔

کاروباری ماحول میں بھارت دنیا کی 41 بڑی منڈیوں میں پہلے نمبر پر

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

بھارت نے عالمی کاروباری ماحول کے ایک تازہ سروے میں 41 بین الاقوامی منڈیوں میں پہلا مقام حاصل کیا ہے، جو ملک میں سرمایہ کاری، کاروباری امکانات اور طویل مدتی اقتصادی مواقع کے حوالے سے مثبت رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ 2026 کے گلوبل بزنس کلائمیٹ سروے میں مختلف ممالک میں کام کرنے والی سویڈش کمپنیوں کے تجربات، اقتصادی کارکردگی، کاروباری امکانات اور آپریشنل حالات کا جائزہ لیا گیا۔ بھارت میں کام کرنے والی 200 سے زائد سویڈش کمپنیوں سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق بیشتر کمپنیوں نے بھارتی منڈی کے بارے میں مثبت رائے ظاہر کی۔ بڑی تعداد میں کمپنیوں نے منافع کمانے، اپنے کاروبار کو مزید وسعت دینے اور بھارت میں طویل مدتی امکانات کے حوالے سے اعتماد کا اظہار کیا۔ یہ نتائج ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب عالمی معیشت تجارتی کشیدگی، جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور مختلف اقتصادی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ اس ماحول میں بھارت کی اعلیٰ درجہ بندی کو ملک کی بڑھتی ہوئی منڈی اور کاروباری مواقع کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم سروے میں بعض چیلنجز کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ کمپنیوں کے مطابق ضابطہ جاتی پیچیدگیاں، تجارتی رکاوٹیں اور مقامی پیداوار سے متعلق شرائط بھارت میں کاروباری حکمت عملی پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں شامل ہیں۔ اس کے باوجود سویڈش کمپنیوں میں بھارت کے حوالے سے مجموعی اعتماد مضبوط رہا ہے۔ بھارت کی یہ درجہ بندی دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے امکانات کو بھی نمایاں کرتی ہے۔

بھارت ترنگ شکتی مشق کے دوران اپنی دفاعی پیداواری صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

معاملے سے واقف حکام نے آج بتایا کہ بھارت تقریباً 40 ممالک کی فضائیہ کے سربراہان کے سامنے اپنی دفاعی پیداواری صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ نمائش ترنگ شکتی کے موقع پر کی جائے گی، جو بھارتی فضائیہ کی سب سے بڑی کثیر ملکی جنگی مشق ہے اور 26 ستمبر سے 12 اکتوبر تک جودھپور میں منعقد ہوگی۔ یہ اقدام نئی دہلی کی جانب سے اپنی عسکری برآمدات کو بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ دورے پر آنے والے فضائیہ کے اعلیٰ حکام کو بنگلورو میں ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ اور بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ساتھ ساتھ وڈودرا میں C295 طیاروں کی پروڈکشن لائن پر بریفنگ دی جائے گی، جس سے انہیں بھارت کی دفاعی صلاحیتوں اور مقامی سطح پر تیاری میں کی گئی پیش رفت کا قریب سے جائزہ لینے کا موقع ملے گا۔ بنگلورو کا دورہ 29 ستمبر اور وڈودرا کا دورہ 3 اکتوبر کو طے کیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ملک کی جانب سے دفاعی سفارت کاری کے لیے 10 سالہ اسٹریٹجک روڈ میپ ہے اور اس میں بھارت کی دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور برآمدات کو فروغ دینے کے لیے ملک کے وژن کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ بھارتی فضائیہ کے وائس چیف ایئر مارشل آشوتوش دکشت نے کہا کہ بھارت اب صرف اس بات پر غور نہیں کر رہا کہ وہ دنیا سے کیا خرید سکتا ہے، بلکہ اس بات پر بھی توجہ دے رہا ہے کہ وہ کیا چیز تیار اور تخلیق کر کے دوسروں کو پیش کر سکتا ہے۔ دکشت نے مزید کہا، ترنگ شکتی ہمارے شراکت داروں کو بھارتی ایرواسپیس اور دفاعی صنعت کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں یعنی ہمارے مقامی پلیٹ فارمز، سینسرز، ہتھیاروں، بغیر پائلٹ کے نظاموں اور ٹیکنالوجیز کو دیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہمارے لیے آتم نربھرتا اور بین الاقوامی تعاون متضاد نہیں ہیں۔

چین اور بھارت کو ایک دوسرے کو حریف کے بجائے شراکت دار سمجھنا چاہیے
چینی سفیر

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

بھارت میں تعینات چینی سفیر شو فیہونگ نے کہا ہے کہ چین اور بھارت کو ایک دوسرے کو حریف کے بجائے شراکت دار اور خطرے کے بجائے ترقی کے مواقع کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک درست اسٹریٹجک نقطہ نظر اپنائیں اور دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک اور طویل مدتی تناظر میں استوار کریں۔ عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 77 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شو نے کہا کہ چین اور بھارت قریبی پڑوسی ہیں اور دوستانہ روابط و تعاون ہمیشہ سے ان کے دوطرفہ تعلقات کا بنیادی جزو رہے ہیں۔ چینی سفیر نے کہا، چین اور بھارت ایک دوسرے کے لیے حریف نہیں بلکہ شراکت دار ہیں، اور خطرہ بننے کے بجائے ترقی کے مواقع ہیں۔ شو نے کہا کہ چین بھارت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ پڑوسی بڑے ممالک کے درمیان پرامن بقائے باہمی کی درست راہ تلاش کی جا سکے اور دوطرفہ تعلقات کی مسلسل ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ سفیر نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ رواں سال کی پہلی ششماہی میں دوطرفہ تجارت 7.91 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 6.23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دونوں فریقین کے درمیان اختلافات کے حوالے سے شو نے کہا کہ چین اور بھارت، قدیم تہذیبوں کے حامل ممالک کی حیثیت سے، اپنے اختلافات کو مناسب طریقے سے حل کرنے کی کافی سیاسی اور تاریخی بصیرت رکھتے ہیں۔

بھارت کے پاس جہاز سازی کی بڑی طاقت بننے کے لیے تمام ضروری عناصر موجود ہیں۔سنجیو سانیال

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے رکن سنجیو سانیال نے جمعرات کو سی این این-نیوز 18 کے 'ڈیفنس کون 2026' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے پاس عالمی سطح پر مسابقتی جہاز سازی کی صنعت قائم کرنے کے لیے درکار شپ یارڈز، سمندری امور میں مہارت اور پالیسی فریم ورک موجود ہے، لیکن اب اسے کمرشل شپنگ، بڑے ٹینکرز اور دیگر تجارتی بحری جہازوں کے شعبوں میں اپنی صلاحیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سانیال نے کہا کہ بھارت کی سمندری حیثیت اسے کہیں زیادہ وسیع اقتصادی مواقع فراہم کرتی ہے، جو ملک کے روایتی زمینی نقطہ نظر سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ انہوں نے کہا، اگر ہم بھارت کو سمندری نقطہ نظر سے دیکھیں تو ہمارے پڑوسی ممالک میں متحدہ عرب امارات، عمان، آسٹریلیا، سنگاپور اور انڈونیشیا شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان ممالک کے ساتھ بھارت کے تاریخی اور اقتصادی تعلقات طویل عرصے سے سمندر کے ذریعے استوار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے پاس اپنی سمندری صنعتی بنیاد کو وسعت دینے کے لیے درکار کئی بنیادی عناصر پہلے سے موجود ہیں، جن میں جہاز سازی کی صلاحیت، جدید سمندری قوانین اور سمندری سفر کرنے والے تقریباً 480 بھارتی جہازوں کا بیڑہ شامل ہے۔ سانیال نے کہا، ہمارے پاس جہاز سازی کی بڑی طاقت بننے کے لیے درکار ہر عنصر موجود ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بھارتی شپ یارڈز کو بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں کی جانب سے بڑھتی ہوئی مانگ کا سامنا ہے۔ سانیال نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران موجودہ شپ یارڈز آرڈرز سے بھرے رہے ہیں، جو بھارت کی جہاز سازی کی صلاحیت میں عالمی دلچسپی کے بڑھنے کی علامت ہے۔

بھارت کی مستقل سلامتی کونسل نشست کی کوشش کو نئی حمایت
چار یورپی ممالک نے کی تائید

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست حاصل کرنے کی بھارت کی دیرینہ کوشش کو نئی سفارتی حمایت ملی ہے، جہاں چار وسطی یورپی ممالک پولینڈ، ہنگری، سلوواکیہ اور جمہوریہ چیک نے بھارت کی مستقل رکنیت کی حمایت کی ہے۔ یہ حمایت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر نیویارک میں منعقدہ ویزگراڈ گروپ (V4) اور بھارت کے پہلے وزرائے خارجہ اجلاس کے دوران سامنے آئی۔ سلوواکیہ کے وزیر خارجہ یوراج بلانار نے کہا کہ چاروں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ بھارت، گلوبل ساؤتھ کے ایک اہم ملک اور انڈو پیسفک کی ابھرتی ہوئی طاقت کی حیثیت سے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل رکن کے طور پر شامل ہونا چاہیے۔ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس اجلاس کو بھارت اور V4 ممالک کے تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ دونوں فریقوں نے وزرائے خارجہ کی سالانہ ملاقاتوں کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اختراع، دفاع، رابطہ کاری، تعلیم اور عوامی روابط میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ بھارت طویل عرصے سے موقف اختیار کرتا رہا ہے کہ 1945 میں قائم ہونے والی سلامتی کونسل کی موجودہ ساخت آج کی عالمی سیاسی، اقتصادی اور آبادیاتی حقیقت کی مکمل نمائندگی نہیں کرتی۔ بھارت اب تک آٹھ مرتبہ سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن رہ چکا ہے، آخری مرتبہ 2021 اور 2022 میں۔ بھارت کی مستقل رکنیت کی حمایت امریکا، روس، فرانس اور برطانیہ بھی کر چکے ہیں۔ بھارت برازیل، جرمنی اور جاپان کے ساتھ G4 گروپ کا بھی حصہ ہے، جو سلامتی کونسل میں مستقل اور غیر مستقل نشستوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ تاہم سلامتی کونسل میں اصلاحات کے لیے اقوام متحدہ کے چارٹر میں تبدیلی اور رکن ممالک کے درمیان وسیع اتفاق رائے ضروری ہے۔ نئے مستقل ارکان کی تعداد، علاقائی نمائندگی اور ویٹو کے حق جیسے معاملات پر اب بھی اختلافات موجود ہیں۔ چار یورپی ممالک کی تازہ حمایت نے بھارت کی مستقل رکنیت کی مہم کو مزید سفارتی تقویت دی ہے، تاہم سلامتی کونسل میں کسی بھی عملی توسیع کے لیے طویل مذاکرات اور وسیع عالمی اتفاق رائے درکار ہوگا۔

بھارت اور کیریکوم کو اقتصادی اور ڈیجیٹل شعبوں میں تعلقات مزید مستحکم کرنے چاہئیں۔وزیر خارجہ

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ بھارت اور کیریبین ممالک کو اقتصادی، ڈیجیٹل اور نقل و حرکت (موبلٹی) کے شعبوں میں اپنے تعلقات کو مزید گہرا کرنا چاہیے۔ جے شنکر نے بدھ کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر منعقدہ بھارت۔کیریکوم وزرائے خارجہ اجلاس میں کیریبین ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ شرکت کی۔ انہوں نے مشترکہ تاریخ اور ترقیاتی چیلنجوں سے پیدا ہونے والی بھارت۔کیریبین یکجہتی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت نے کیریکوم خطے میں شمسی توانائی کے فروغ (سولرائزیشن) کے لیے اقدامات کیے ہیں اور رکن ممالک سے درخواست کی کہ وہ انٹرنیشنل سولر الائنس اور گلوبل بایو فیولز الائنس میں شامل ہونے پر غور کریں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہمیں اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کرنا چاہیے، خاص طور پر اقتصادی، ڈیجیٹل اور نقل و حرکت کے شعبوں میں۔ جے شنکر نے نشاندہی کی کہ کئی کیریبین ممالک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور فوری اثر والے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ کچھ ممالک میں یہ کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت نے کچھ کیریکوم شراکت داروں کے لیے مصنوعی اعضاء لگانے کے کیمپ منعقد کیے، بھیشم ہیلتھ کیوبز تحفے میں دیے اور طبی سہولیات پر مبنی بھیشم (BHISHM) کیوب یونٹس فراہم کیے۔ انہوں نے کیریکوم ممالک پر زور دیا کہ وہ بھارت کی جانب سے فراہم کردہ تربیتی مواقع (اسکالرشپس) سے استفادہ کریں اور دلچسپی کے شعبوں میں خصوصی تربیتی پروگراموں کی پیشکش بھی کی۔ جے شنکر نے نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ ٹام بیرینڈسن سے بھی ملاقات کی اور یوکرین تنازعہ پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس سال کے اوائل میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ نیدرلینڈز کے دوران طے پانے والے امور اور پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ فن لینڈ کی وزیر خارجہ ایلینا والٹونن کے ساتھ ملاقات میں جے شنکر نے موجودہ جغرافیائی سیاسی اور تکنیکی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا، یورپی یونین میں ہمارے دوطرفہ تعلقات اور تعاون مضبوط ہیں۔ جے شنکر نے سلووینیا کے وزیر خارجہ ٹونے کاجفر سے ملاقات کی اور تجارت و سرمایہ کاری کے ابھرتے ہوئے مواقع پر بات چیت کی کیونکہ ہم بھارت۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ توانائی، مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹل، رابطے، دفاع اور ہمارے تعلقات کے کثیر جہتی پہلوؤں پر بھی بات چیت کی گئی۔

جرمنی بھارت کے ساتھ 8 ارب ڈالر کے آبدوز معاہدے پر دستخط کے لیے تیار

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

جرمنی نے بھارت کے ساتھ تقریباً 8 ارب ڈالر مالیت کے ایک بڑے آبدوز معاہدے پر دستخط کے لیے اپنی تیاری مکمل کر لی ہے، جس کے تحت بھارتی بحریہ کے لیے چھ جدید روایتی آبدوزیں بھارت میں تیار کی جائیں گی۔ بھارت میں جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین کے مطابق جرمن حکومت کی جانب سے ضروری دستاویزات اور بین الحکومتی معاہدے کو منظوری دی جا چکی ہے اور اب بھارت کی جانب سے حتمی داخلی منظوری کا انتظار ہے۔ مجوزہ پروجیکٹ 75 (I) کے تحت جرمنی کی ٹی کے ایم ایس اور بھارت کی سرکاری کمپنی مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز مشترکہ طور پر چھ جدید آبدوزیں بھارت میں تعمیر کریں گی۔ منصوبے میں بڑے پیمانے پر ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مقامی مینوفیکچرنگ بھی شامل ہوگی۔ ان آبدوزوں میں جدید ایئر انڈیپنڈنٹ پروپلشن (AIP) نظام نصب ہوگا، جس کی مدد سے وہ سطح پر آئے بغیر زیادہ دیر تک زیر آب رہ سکیں گی۔ جدید ہتھیار، سینسر اور دفاعی نظام بھی منصوبے کا حصہ ہوں گے۔ جرمن سفیر نے واضح کیا کہ یہ محض جرمنی سے تیار آبدوزیں خریدنے کا معاہدہ نہیں بلکہ بھارت میں پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر مبنی ایک وسیع صنعتی شراکت داری ہوگی۔ اس سے بھارت کی مقامی آبدوز سازی کی صلاحیت کو مضبوط کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ یہ منصوبہ بھارت کی دفاعی پیداوار کو مقامی بنانے کی حکمت عملی کا بھی اہم حصہ ہے۔ معاہدہ مکمل ہونے کی صورت میں یہ حالیہ دہائیوں میں بھارت اور جرمنی کے درمیان دفاعی شعبے کے سب سے بڑے معاہدوں میں سے ایک ہوگا اور دونوں ممالک کے دفاعی و صنعتی تعاون کو مزید مضبوط کرے گا۔

بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان موسمیاتی تبدیلی کے خلاف تعاون کی نئی راہیں

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی تحفظ کے بڑھتے ہوئے عالمی چیلنجز کے درمیان بھارت نے ترقی پذیر ممالک کے لیے منصفانہ موسمیاتی پالیسی، صاف توانائی اور بین الاقوامی تعاون پر زور دیا ہے۔ اس تناظر میں بھارت اور متحدہ عرب امارات جیسے شراکت دار ممالک کے درمیان قابل تجدید توانائی، پائیدار ترقی اور جدید ماحولیاتی ٹیکنالوجی میں تعاون کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے۔ نئی دہلی میں منعقدہ "مستقبل کا ماحول اور موسمیاتی حرکیات" بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کو کاربن اخراج کے لیے غیر منصفانہ طور پر ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے حالانکہ بھارت کا فی کس اخراج عالمی اوسط کے نصف سے بھی کم ہے۔ بھارت کے مطابق ملک کی نصب شدہ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں غیر فوسل ذرائع کا حصہ 18.54 فیصد ہو چکا ہے۔ بھارت قابل تجدید توانائی کی نصب شدہ صلاحیت میں دنیا کے بڑے ممالک میں شامل ہے اور شمسی توانائی کے شعبے میں بھی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ بھارت اور متحدہ عرب امارات دونوں صاف توانائی اور کم کاربن والی معیشت کی جانب منتقلی کو اپنی ترقیاتی حکمت عملی کا اہم حصہ بنا رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان شمسی توانائی، گرین ہائیڈروجن، صاف ٹیکنالوجی اور توانائی کی منتقلی جیسے شعبوں میں تعاون مستقبل میں وسیع تر علاقائی موسمیاتی اقدامات کے لیے بھی اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ نئی دہلی کانفرنس میں 17 ممالک کے ماہرین، ماہرین قانون، ماہرین ماحولیات اور دیگر نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بہتر ماحولیاتی حکمرانی، بین الاقوامی شراکت داری اور مشترکہ عملی اقدامات پر زور دیا گیا۔ بھارت کا موقف ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف عالمی کوششیں مساوات، عملی اقدامات اور ترقی پذیر کمزور ممالک کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھنی چاہئیں۔ ایسے میں بھارت اور متحدہ عرب امارات کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری صاف توانائی اور موسمیاتی تعاون کو مزید وسعت دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

بھارت کے سپر پاور بننے کے عالمی رجحان کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔روسی سفیر

نئی دہلی،24ستمبر(ایم این این)

ہندوستان میں روس کے سفیر ڈینس علیپوف نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور چین کا بڑھتا ہوا عالمی اثر و رسوخ اس رجحان کا حصہ ہے جسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا، جبکہ ہندوستان اور روس کے دیرینہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے اور تجارتی اور مالیاتی لین دین میں زیادہ تنوع کی ضرورت پر زور دیا۔ سی این این-"ڈیفنس کون 2026" میں بات کرتے ہوئے، علیپوف نے کہا، بھارت کے سپر پاور بننے اور چین کے زیادہ اثر و رسوخ حاصل کرنے کے عالمی رجحان کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ علیپوف نیوز 18 ڈیفنس کون کے افتتاحی ایڈیشن سے خطاب کر رہے تھے، جس کا اہتمام نیوز 18 نے دی چانکیہ ڈائیلاگز کے اشتراک سے کیا تھا۔ سربراہی اجلاس ہندوستان کے دفاعی مینوفیکچرنگ کے عزائم، اسٹریٹجک صلاحیتوں اور قومی سلامتی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پالیسی سازوں، فوجی رہنماؤں، سفارت کاروں، دفاعی صنعت کاروں، ٹیکنالوجی کے ماہرین اور اسٹریٹجک امور کے ماہرین کو اکٹھا کرتا ہے۔ یہ سربراہی اجلاس "بھارت بطور عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ پارٹنر: خود انحصاری سے عالمی قیادت تک" کے موضوع کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کی بات چیت دفاعی مینوفیکچرنگ، ایرو انجنوں کی صلاحیتوں کو وسعت دینے، اسٹریٹجک شراکت داری، سائبر سیکیورٹی اور غیر روایتی جنگ میں ہندوستان کے آتم نربھر بھارت کے عزائم پر مرکوز ہے۔

JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS, BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

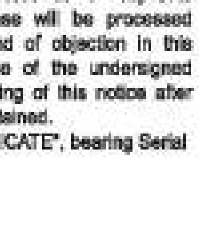

The candidate whose photograph is above reports that he / she have lost his/her qualification/s has the following description:-
Roll no:- 867235
Class :- 10th year & session :- 2008 Annual Reg.
Registration No:- 07NKM810833
Name:- Amir Rouf , Fathers Name:- Abdul Rouf
Mothers Name:- Zeenath
Date of Birth:- 28-11-1993
Residence :- H.No.349 Madina Colony Bemina Srinagar
Now the candidate has applied for issuance of duplicate Qualification Certificate. Before the case will be processed under rules, If somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besideds, the "QUALIFICATOIN CERTIFICATE", bearing Serial No/s 08ARKAM-5023361
No.F(Certs-KD-DQC)B/KD/22
Dated__________

وزیر اعلیٰ نے بجٹ کا وعدہ پورا کیا، اے اے وائی خاندانوں کیلئے سالانہ چھ مفت ایل پی جی سلینڈر منظور

ستیش شرما نے اسمبلی کے فلور پر منظوری کا اعلان کیا، رول آوٹ آرڈرز جلد جاری ہوں گے

سرینگر، 24 ستمبر// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کا جموں و کشمیر بھر میں انتیودیا ان یوجنا (اے اے وائی) خاندانوں کو سالانہ چھ مفت ایل پی جی کوکنگ گیس سلینڈر فراہم کرنے کا وعدہ حکومت نے منظور کر لیا ہے جو اس سال کے شروع میں ان کے دوسرے بجٹ میں کئے گئے ایک اہم وعدے کی تکمیل ہے۔ وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز مسٹر ستیش شرما نے آج جاری خزاں سیشن کے دوران جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے فلور پر اس منظوری کا اعلان کیا۔ وزیر موصوف نے ایوان کو مطلع کیا "میں اس معزز ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ اے اے وائی کیلئے چھ مفت گیس سلنڈر پالیسی کو مجاز اتھارٹی سے منظوری مل گئی ہے۔ اسکیم کے نفاذ کیلئے ضروری احکامات جلد جاری کئے جا رہے ہیں۔" جس پر ایوان کے ممبران نے تالیاں بجائیں۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اقدام سب سے زیادہ مستحق گھرانوں کو براہ راست ریلیف فراہم کرے گا اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے حکومت کے عزم کو مضبوط کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "یہ کلیدی اقدام سب سے زیادہ مستحق گھرانوں تک براہ راست ریلیف پہنچانے کا مقصد رکھتا ہے تاکہ کمزور طبقات کو باعزت زندگی میسر آئے اور سماجی انصاف اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے حکومت کے عزم کو تقویت ملے۔" یہ اقدام وزیر اعلیٰ نے اس سال فروری میں بطور وزیر خزانہ اپنا دوسرا بجٹ پیش کرتے ہوئے اعلان کیا تھا جس میں انہوں نے جموں و کشمیر بھر کے اے اے وائی گھرانوں کیلئے سالانہ چھ مفت ایل پی جی سلنڈر فراہم کرنے کی تجویز دی تھی۔

ایوان میں وقفہ سوالات

تعلیمی سکولوں میں زیادہ طلبا و اساتذہ تناسب (پی ٹی آر) کا مسئلہ جاری

ریشنلائزیشن کے عمل کے ذریعے حل کیا جا رہا ہے / سکینہ ایتو

سری نگر / 24 ستمبر // وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ طلبا اور اساتذہ کے تناسب (پی ٹی آر) کو برقرار رکھنے کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے پورے جموں و کشمیر بشمول اوڑی حلقہ میں کم عملے والے سکولوں میں ریشنلائزیشن کے ذریعے اضافی عملہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات آج ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی اوڑی سجاد شفیع کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ نسبتاً زیادہ پی ٹی آر والے سکولوں کی عملے کی ضروریات کو جاری ریشنلائزیشن عمل کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوڑی حلقے کے 375 سرکاری سکولوں میں سے صرف 10 سکول ایسے ہیں جہاں طالب علموں اور اساتذہ کا تناسب 40 سے زیادہ ہے۔ ان سکولوں میں عملے کی ضروریات کو ریشنلائزیشن اور دستیاب تدریسی وسائل کی دانشمندانہ تعیناتی کے ذریعے پورا کرنے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اہل اساتذہ سے درخواستیں سالانہ تبادلہ مہم (اے ٹی ڈی) 2026 کے تحت پہلے ہی طلب کی جا چکی ہیں اور ان درخواستوں پر ایسے سکولوں کی عملے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کیا جائے گا جہاں طالب علموں اور اساتذہ کا بوجھ نسبتاً زیادہ ہے، جہاں ضرورت محسوس ہوگی۔ انہوں نے مزید ایوان کو جانکاری دی کہ حال ہی میں 22 لیبارٹری اسسٹنٹوں کو اساتذہ کے عہدوں پر ترقی دی گئی ہے جن میں سے 8 کو اوڑی حلقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ تدریسی انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے پانچ 'ماسٹروں' کا تبادلہ اوڑی حلقے میں کیا گیا ہے بالخصوص ان سکولوں میں جہاں طالب علموں و اساتذہ کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ موجودہ تعلیمی سال کے لئے ریشنلائزیشن کا عمل پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے اور تدریسی عملے کی زیادہ متوازن تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے اس عمل کے طور پر ہر سکول میں عملے کی ضروریات پر مناسب غور کیا جائے گا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

سیکورٹی ضروریات، فیلڈ ڈیوٹیز، اضافی ذمہ داریوں یا چارجز، آپریٹنگ ہنگامی حالات اور مخصوص محکمہ جات یا تنظیموں کی فعال ضروریات کی بنیاد پر استثنیٰ فراہم کیا جائے گا۔ حکومت کے مطابق ایک بار منظوری ملنے کے بعد، ترمیم شدہ پالیسی کو متعلقہ محکمہ جات، پی ایس یوز، بورڈز اور خودمختار اداروں میں نافذ کر دیا جائے گا۔ اسپیکر راتھر نے 1 ستمبر 2026 کو اپنے دفتر میں موصول ہونے والی رپورٹ پر کارروائی میں تاخیر پر شرما سے سوال کیا۔ راتھر نے کہا، "اگر رپورٹ یکم ستمبر 2026 کو آپ کے دفتر پہنچ گئی تھی تو آپ نے آج تک اس پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی اور آپ ہمیں بتا رہے ہیں کہ اس میں مزید دو مہینے لگیں گے؟" اسپیکر نے دو محکمہ جات کا چارج سنبھالنے والے افسر کو الگ الگ گاڑیاں فراہم کرنے کے عمل پر بھی سوال اٹھایا۔ راتھر نے پوچھا، "دو محکمہ جات کے انچارج افسر دو مختلف گاڑیاں استعمال کرنے کی بجائے ایک ہی گاڑی کیوں استعمال نہیں کر سکتے؟" اسپیکر کو جواب دیتے ہوئے وزیر شرما نے کہا کہ حکومت اس معاملے پر غور کرے گی اور اسے "قدیم روایت" قرار دیا۔ مسٹر شرما نے کہا، "ہم اس کا جائزہ لیں گے۔ یہ ایک پرانا مسئلہ ہے۔ میں کل تفصیلات کے ساتھ آپ کے پاس واپس آؤں گا۔"

بقیہ نمبر 2

میں چل رہے ہیں، لیکن ان اداروں میں بچوں کے داخلے کی شرح مسلسل کم ہو رہی ہے۔ سروے کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً 3,000 سرکاری اسکول ایسے ہیں جہاں 10 سے بھی کم طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ خورشید نے داخلوں میں کمی کی وجہ، دیگر عوامل کے علاوہ، پالیسی سازوں، سرکاری ملازمین، وزراء اور قانون سازوں کی جانب سے اپنے بچوں کے لیے پرائیویٹ اسکولوں کو ترجیح دینے کو قرار دیا۔ انہوں نے حکومت سے بل کو یکسر مسترد نہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا، "اگر ہم اپنے سرکاری اسکولوں کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو صرف بنیادی ڈھانچہ کافی نہیں ہوگا۔" انہوں نے دلیل دی کہ اگر وزراء، ایم ایل ایز اور دیگر سرکاری اہلکار اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل کروائیں تو اس سے سرکاری تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہو سکتا ہے اور معاشی طور پر کمزور طبقے کے بچوں کو فائدے پہنچ سکتے ہیں۔ بل کا جواب دیتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے رکن اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کا اعتراف کیا، لیکن کہا کہ اس مجوزہ قانون سازی کو نافذ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ کسی فرد کے اس بنیادی حق میں مداخلت کرے گا کہ اس کا بچہ کہاں تعلیم حاصل کرے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران سرکاری اسکولوں میں "بہت زیادہ بہتری" آئی ہے، خاص طور پر بنیادی ڈھانچے، امتحانات کے نتائج، داخلوں اور اسمارٹ کلاس روم کے قیام کے حوالے سے۔ تاہم، انہوں نے تسلیم کیا کہ یہ اصلاحات ابھی مکمل نہیں ہوئی ہیں اور حکومت عوامی تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت "اسکول چلو" مہم اور اساتذہ و والدین کے درمیان بات چیت جیسے اقدامات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخلے کے لیے ترغیب دی جا سکے۔ سکینہ ایتو نے خورشید سے بل واپس لینے کی اپیل کرتے ہوئے موقف برقرار رکھا کہ عوامی شخصیات اور سرکاری ملازمین کے بچوں کے لیے سرکاری تعلیم کو لازمی بنانا قانونی طور پر ممکن نہیں ہے۔ تاہم خورشید نے بل واپس لینے سے انکار کر دیا اور ووٹنگ کروانے پر زور دیا۔ اس کے بعد بل ایوان میں ووٹنگ کے لیے پیش کیا گیا، جہاں اسے مسترد کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 3

آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس محاذ پر مسلسل سرگرم رہی ہے اور ریلیوں، مارچوں، عوامی اجتماعات اور دیگر سیاسی سرگرمیوں کے ذریعے آئینی حقوق کی بحالی کا مطالبہ مسلسل اٹھاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں اور اراکین پارلیمنٹ نے بھی ہر دستیاب جمہوری فورم پر جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق اور جذبات کی نمائندگی جاری رکھی ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ نیشنل کانفرنس وہ پہلی سیاسی جماعت تھی جس نے 5 اگست 2019 کے اقدامات کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا، اور پارٹی کی جانب سے تین سینئر وکلاء نے الگ الگ پیش ہو کر مقدمے کی پیروی کی۔ انہوں نے کہا، "بدقسمتی سے سپریم کورٹ کے آئینی بنچ کا فیصلہ نیشنل کانفرنس کے موقف کے مطابق نہیں تھا۔" اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد، نیشنل کانفرنس کی حکومت نے قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے پہلے ہی دن جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت سے متعلق ایک قرارداد منظور کی اور اسے متعلقہ حکام تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس قرارداد اور عوام کے جذبات کی بنیاد پر اپنے آئینی موقف پر بدستور قائم ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے امید ظاہر کی کہ نئی دہلی میں سیاسی سوچ جلد تبدیل ہوگی اور جموں و کشمیر اور مرکزی حکومت کے درمیان عوام کی قراردادوں اور مطالبات پر بامعنی بات چیت کے لیے ایک سازگار سیاسی ماحول پیدا ہوگا، جس سے جموں و کشمیر کے عوام کے لیے آئینی ضمانتوں اور جائز حقوق کے حصول کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ نمبر 4

روپے کی بجٹ مختص کی گئی ہے، جبکہ 'اسٹیٹس کو' کی وجہ سے 213.17 کروڑ روپے کی رقم غیر استعمال شدہ پڑی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ عدالتوں یا مجاز حکام کی جانب سے 'اسٹیٹس کو' کے احکامات جاری ہونے سے قبل ان منصوبوں پر 85.95 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ حکومت کا کہنا تھا کہ جہاں کسی کام کی تکمیل 'اسٹیٹس کو' کے حکم یا کسی اور قانونی رکاوٹ سے متاثر ہوتی ہے، وہاں بجٹ کی رقم واپس کرنے (سرنڈر کرنے) یا اسے اگلے مرحلے تک منتقل کرنے (کیری فارورڈ) کے معاملے کو متعلقہ محکمہ، قابل اطلاق بجٹ اور مالیاتی دفعات اور مجاز اتھارٹی یا عدالت کی ہدایات کے مطابق نمٹاتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

ضروری جائزے اور مشاورت کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ چیف سیکریٹری کی سربراہی والی کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے اور پالیسی سے متعلق حتمی فیصلے کے لیے مجوزہ ٹائم فریم کے بارے میں حکومت نے کہا کہ اس مرحلے پر کوئی سخت ٹائم فریم مقرر کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تاہم، اس معاملے میں شامل مختلف زمروں اور کسی بھی فیصلے کے قانونی، انتظامی اور مالی مضمرات کے پیش نظر، اس مرحلے پر کسی سخت ٹائم فریم (مقررہ مدت) کا تعین کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ حکومت نے کہا کہ تمام متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ مکمل ہونے اور متعلقہ محکموں و حکام سے ضروری آراء موصول ہونے کے بعد ہی کوئی ٹھوس فیصلہ کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر کے مختلف سرکاری محکموں میں 60 ہزار سے زائد ایسے عارضی اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین موجود ہیں جو برسوں سے اپنی ملازمت مستقل کیے جانے کے منتظر ہیں۔

بقیہ نمبر 6

خاندانوں سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اس سے قبل جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا تھا۔

بقیہ نمبر 7

خبردار کیا کہ اپوزیشن ایم ایل ایز اس معاملے کو وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کے پاس لے جانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں، اور اس بات پر سوال اٹھایا کہ جموں و کشمیر کو ملنے والے عوامی فنڈ عوام کے لیے ہیں یا کسی مخصوص سیاسی جماعت کے فائدے کے لیے۔ انہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن ارکان نے اپنے عوامی رویے میں جان بوجھ کر ضبط نفس کا مظاہرہ کیا ہے، کیونکہ وہ اس بات سے باخبر ہیں کہ ان کے بیانات کو ریاست کے درجے کی بحالی کے وسیع تر مطالبے کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم خاموش بیٹھے ہیں تاکہ جو باتیں ہم کہتے ہیں وہ کہیں ہمارے خلاف استعمال نہ ہوں۔" اسمبلی کی سات دہائیوں کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے، سجاد لون نے اسپیکر سے اس ادارے کے وقار اور تقدس کی حفاظت کی پرزور اپیل کی۔ ماضی کے تجربہ کار قانون سازوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دلیل دی کہ کسی بھی وزیر کی تقرری، جسے انہوں نے اشارتاً "حادثاتی" قرار دیا، اس ایوان اور اس کے منتخب ارکان کو حاصل اختیارات اور وقار پر فوقیت نہیں رکھتی۔ سجاد لون نے کہا، "خدا کے لیے، ان حادثاتی وزراء کو بچ بتائیے۔ یہ پیسہ ان کا نہیں ہے۔ یہ حکومت کی طرف سے آتا ہے۔ جن لوگوں نے الیکشن لڑا، جنہوں نے ایک ایکٹ اور آئین کی قسم کھائی، یہ اختیار ان کا ہے۔ ان وزراء کا نہیں،" جبکہ انہوں نے یہ واضح کیا کہ اپوزیشن ارکان کو نظر انداز کیا جانا قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "اگر وہ سوچتے ہیں کہ وہ ہمیں دبا کر آگے نکل جائیں گے، تو اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" سجاد لون نے مراعات کی کسی بھی خلاف ورزی کے نتائج پر اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے بات ختم کی اور پوچھا کہ منتخب ارکان کے پاس کیا ادارہ جاتی چارہ جوئی باقی رہ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس کے علاوہ صرف دو باتیں ہیں یا تو ہم سڑکوں پر نکلیں یا ہم مرکز کے پاس جائیں، ایل جی کو خط لکھیں، جو ہم نہیں کرتے کیونکہ ہماری حرمت اور وقار اسی ایوان میں ہے۔"

بقیہ نمبر 8

جب کہ بی جے پی ارکان نعرے بازی کرتے رہے، جس کے نتیجے میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے درمیان تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا۔ ایوان میں کچھ دیر تک ہنگامہ آرائی جاری رہنے کے بعد اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے مداخلت کی اور نظم و ضبط بحال کرایا۔

بقیہ نمبر 9

جس کے دوران سری گفوارہ، سرل اور سنگم کے علاقوں سے سات مبینہ منشیات فروش گرفتار کیے گئے۔ ان کے قبضے سے مجموعی طور پر 3.118 کلو گرام گانجا اور 55 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اسی طرح 18 ستمبر کو دو الگ الگ مقامات میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے 84.6 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ 17 ستمبر کو بھی محلہ بل میں دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 10.31 گرام چرس برآمد کی گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ 14 ستمبر کو بائی پاس لائبریری اننت ناگ کے قریب بھی ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کیا گیا، جس کے قبضے سے 4.30 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس دوران پولیس نے بار بار منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث تین افراد کے خلاف پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بھی کارروائی کی۔ پولیس کے مطابق پیر آصف رشید کو 22 ستمبر، مشتاق احمد وانی کو 19 ستمبر اور خورشید احمد راتھر کو 16 ستمبر کو مذکورہ قانون کے تحت حراست میں لیا گیا۔

بقیہ نمبر 10

حکم نامہ نمبر JK-324(APD) کے تحت قائم کی گئی کمیٹی کی رپورٹ ابھی زیر التوا ہے۔ اس معاملے میں سب سے اہم ضرورت شفاف اور سائنسی تحقیقات کی ہے۔ کسی مخصوص دوا، کمپنی یا زرعی طریقہ کار کو تحقیقات مکمل ہونے سے پہلے ذمہ دار قرار دینا مناسب نہیں ہوگا۔ تاہم اگر تحقیق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کسی مخصوص زرعی دوا، اس کے غلط استعمال، ناقص معیار یا غیر مجاز فروخت کی وجہ سے باغات کو نقصان پہنچا ہے تو اس کے بعد ذمہ داری کا تعین بھی واضح طور پر ہونا چاہیے۔ کسانوں کو یہ اعتماد دلانا ضروری ہے کہ ان کی شکایات کو محض ایک موسمی مسئلہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11

فراہم کیا جائے گا۔ رام پورہ سوپور حلقے کا ایک روایتی سبزی پیدا کرنے والا علاقہ ہے، جہاں تقریباً 60 ہیکٹر اراضی پر سبزیوں کی کاشت کی جاتی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

میں ترجیحی شعبوں اور ابھرتے ہوئے سن رائز سیکٹرز کیلئے خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے مقامی صنعتوں کیلئے مارکیٹ تک رسائی کو مضبوط بنانے اور ترغیبات کو مقامی روزگار کی تخلیق اور مہارت کی ترقی سے قریبی طور پر جوڑنے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر محکمہ کو ہدایت دی گئی کہ بات چیت کی روشنی میں مسودے کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ اسے مقررہ طریقہ کار کے ذریعے حتمی شکل دی جا سکے۔

102

جا رہے ہیں۔ ان میں 50 بستروں پر مشتمل 15 بلاکس اور 100 بستروں پر مشتمل 2 بلاکس شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ان سہولیات کا مقصد انتہائی نگہداشت کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرنا اور خصوصی طبی خدمات کو نچلی سطح تک پہنچانا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو اہم طبی علاج کے لئے طویل سفر کرنے کی ضرورت کم ہو سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 44 ایڈوانسڈ لائف سپورٹ (اے ایل ایس) ایمبولینسوں کے اضافے کے ساتھ ایمرجنسی ردعمل اور مریضوں کی ٹرانسپورٹیشن کی سہولیات کو بھی مضبوط بنایا گیا ہے۔ ان میں جموں اور کشمیر صوبوں کے لئے 22،22 ایمبولینسیں شامل ہیں جس کے بعد 102/108 ایمبولینس سروسز کے تحت کل بیڑے کی تعداد 530 ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید 100 ایمبولینسیں بھی بیڑے میں شامل کی جا رہی ہیں جن میں 75 کریٹیکل کیئر ایمبولینسیں اور 25 فور بائی فور (4x4) آل ٹیرین ایمبولینسیں شامل ہیں۔ یہ بالخصوص پہاڑی، دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں ایمرجنسی ٹرانسپورٹیشن اور انخلا کی صلاحیت کو مزید بہتر بنائیں گی۔ وزیر نے مزید کہا کہ محکمہ صحت کے اداروں میں افرادی قوت اور ہنگامی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے میں ضرورت کے مطابق اضافہ کر رہا ہے جس میں مریضوں کے بوجھ، جغرافیائی رسائی، ادارہ جاتی ضروریات اور خدمات میں نشاندہی شدہ کمیوں کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے جغرافیائی رکاوٹوں کو دور کرنے میں ٹیکنالوجی کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جہاں ممکن ہو ٹیلی میڈیسن اور ماہرین کی 'آوٹ ریچ سروسز' سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے تاکہ دور دراز علاقوں کے مریضوں اور صحت کے اداروں کو ماہرین سے مشاورت اور طبی معاونت فراہم کی جا سکے۔ سکینہ ایتو نے بتایا کہ جی ایم سی جموں، جی ایم سی کٹھوعہ، جی ایم سی ادھم پور اور جی ایم سی راجوری کے پرنسپلوں اور بالترتیب ضلع ہسپتال ریاسی، سانبہ، رام بن اور پونچھ کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کے درمیان مفاہمت ناموں پر دستخط کئے گئے ہیں جن کے تحت ماہرین کے آوٹ ریچ کیمپ منعقد کئے جائیں گے اور ٹیلی کنسلٹیشن کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی ایچ اکھنور اور پڈر ناسینی کے علاقے میں دستیاب 108/102 ایمبولینس سروسز کے ذریعے شدید بیمار اور زخمی مریضوں کو بروقت ریفر کرنے اور انہیں ہسپتال منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ وزیر نے کہا، "جن معاملات میں خصوصی طبی علاج کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں انتہائی دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں سے بھی مریضوں کو، جہاں بھی ضروری اور ممکن ہو، صحت کے اعلیٰ مراکز تک منتقل کیا جاتا ہے یا بذریعہ ہوائی سروس پہنچایا جاتا ہے۔"

103

کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے، جن کا مقصد عوامی شمولیت اور خدمت کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیری اقدامات، تخلیقی اظہار اور رضاکارانہ خدمات کے ذریعے لوگوں کے متحد ہونے سے معاشرے کی خدمت کا جذبہ مزید مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے پروگرام میں فعال طور پر حصہ لینے والے شرکاء، منتظمین اور رضاکاروں کی بھی ستائش کی۔ بعد ازاں اشوک کول نے سری نگر کے بے-1 میں سری نگر ضلعی ٹیم کی جانب سے منعقدہ خون کے عطیہ کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے خون عطیہ کرنے والوں سے ملاقات کی، ان کی حوصلہ افزائی کی اور رضاکارانہ خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ ضرورت مند افراد کی مدد کے لیے براہ راست تعاون کی ایک اہم مثال ہے۔ اشوک کول نے راجباغ کے بلیسن ہال اسکول میں "میرے سپنوں کا بھارت، چتر سیوا" ڈرائنگ مقابلے میں بھی شرکت کی۔ طلبہ نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترقی پسند اور ترقی یافتہ بھارت کے حوالے سے اپنی امنگوں کو ڈرائنگ کے ذریعے پیش کیا۔ شریک طلبہ کو ان کی صلاحیتوں اور کارکردگی کے اعتراف میں اسناد سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر شہناز گنائی نے کہا کہ ان پروگراموں کے ذریعے لوگوں اور طلبہ کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل ہونے کا موقع ملا، جبکہ خدمت اور سماجی ذمہ داری کی اقدار کو بھی فروغ دیا گیا۔ انہوں نے مختلف پروگراموں میں طلبہ اور رضاکاروں کی شرکت کو سراہا۔ ایڈوکیٹ شیخ سلمان نے کہا کہ ضلعی ٹیم سیوا سنکلپ ابھیان کے پروگراموں کو معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچانے اور ان سرگرمیوں میں عوام کی فعال شرکت یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

104

تھے۔ انہوں نے بھی سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

106

دی کہ 30 ستمبر تک ہدف میں شامل دیہات میں 100 فیصد درخواستیں جمع کرانے اور کم از کم 60 فیصد منظوری یقینی بنائی جائے۔ کسانوں کی رجسٹریشن کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ مقررہ اہداف کے مقابلے میں موجود خلا کو پر کرنے کے لیے کوششیں مزید تیز کریں۔ انہوں نے اضلاع میں رجسٹریشن کے عمل کی موثر نگرانی اور درخواستوں کو جلد نمٹانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنروں کو رجسٹریشن کے عمل کے دوران پیش آنے والے مسائل اور رکاوٹوں کی واضح اور جامع فہرست پیش کرنے کی بھی ہدایت دی گئی تاکہ ان معاملات کو متعلقہ محکموں اور دفاتر کے ساتھ اٹھا کر بروقت حل کیا جا سکے۔ نیشنل ایریکس پروموشن اسکیم (این اے پی ایس) کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کو بیرنگ مقررہ اہداف سے تجاوز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اداروں اور ایریکس کی رجسٹریشن کے مناسب معیار کی جانچ پر بھی زور دیا تاکہ رجسٹریشن میں درستگی اور مقررہ ضوابط کی پاسداری یقینی بنائی جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے ضلعی سطح پر پیش رفت کی قریبی نگرانی پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت کے اندر اہداف کے حصول کو ترجیح دی جائے۔

107

تحت اس سے فائدہ اٹھانے والے کسانوں کی تعداد پر کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری میں تقریباً 13.98 لاکھ کسان کنبے اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 6,86,741.37 ہیکٹر رقبہ اس سکیم کے تحت شامل کیا گیا ہے جس سے 12,89,917 کسان مستفید ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 221.71 کروڑ روپے مالیت کے 3,72,134 دعوے درج کیے گئے ہیں۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ مختلف علاقوں میں کسانوں اور باغ مالکان کو آفات سماوی بشمول ژالہ باری، سیلاب اور شدید بارشوں کے باعث نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اپنے فیلڈ عملے کے ذریعے فصلوں کے نقصانات کا تخمینہ لگاتا ہے اور متعلقہ سکیموں اور رہنما خطوط کے تحت جہاں بھی ممکن ہو، امداد اور ریلیف فراہم کرتا ہے۔ جاوید ڈار نے بتایا کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت مخصوص فصلوں کے لئے قدرتی خطرات بشمول ژالہ باری کے خلاف انشورنس کا تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی کور فصل کی بوائی سے لے کر کٹائی تک کھڑی فصلوں میں پیداوار کے نقصانات کے خلاف رقبے کی بنیاد پر بیمہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تحفظ ان ناقابل روک تھام خطرات کے لئے ہے جن میں خشک سالی، خشک موسم کا دورانیہ، سیلاب، پانی بھر جانا، کیڑوں اور بیماریوں کا وسیع پیمانے پر حملہ، لینڈ سلائیڈنگ، آسمانی بجلی گرنے سے لگنے والی قدرتی آگ، طوفان، ژالہ باری اور سمندری طوفان شامل ہیں تاہم اس کا اطلاق مخصوص فصلوں، علاقوں اور متعلقہ رہنما خطوط کے تابع ہوتا ہے۔ انہوں نے زیر التوا دعووں کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حقیقی دعووں کے زیر التوا رہنے کی بڑی وجوہات میں آدھار کی تصدیق نہ ہونا، بینک اکاونٹس کا بند ہونا، بینکوں کی جانب سے آدھار کو این پی سی آئی میپر کے ساتھ منسلک نہ کرنا اور بینک اکاونٹس کا بلاک یا بند ہونا شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت نے فیلڈ پے منٹ فرانسزیکشن کو حل کرنے اور اہل زیر التوا دعووں کے تصفیے میں سہولت فراہم کرنے کے لئے ایک خصوصی مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا، "متاثرہ کسانوں میں سے تقریباً 60 فیصد سے پہلے ہی رابطہ کیا جا چکا ہے اور تصدیق و مزید ضروری کارروائی کے لئے ان سے روزانہ کی بنیاد پر مطلوبہ دستاویزات جمع کی جا رہی ہیں۔" انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ کسانوں کو درپیش حقیقی مشکلات کے ازالے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششیں کی جا رہی ہیں کہ اہل مستحقین کو سکیم کے تحت ملنے والے فوائد حاصل ہوں۔ وزیر موصوف نے پھلوں کے عروج کے موسم میں باغبانی پیداوار کی ٹرانسپورٹیشن کے بارے میں کہا کہ حکومت نے مربوط اقدامات کے ذریعے ٹریفک اور لاجسٹکس کے انتظام کو مضبوط کیا ہے تاکہ پھلوں اور دیگر باغبانی پیداوار کی بلا رکاوٹ، بروقت اور ہموار آواجاہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ قاضی گنڈ میں ایک خصوصی کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو ٹریفک کی ریئل ٹائم نگرانی، متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری اور کاشتکاروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو بروقت ہدایات فراہم کرنے کا کام انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغل روڈ کو بھی جہاں ممکن ہو متبادل راستے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ ٹریفک کے دباؤ کو کم کیا جا سکے اور قومی شاہراہ 44 پر بوجھ کم ہو۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ اننت ناگ اور بڈگام سے دہلی تک ریلوے پارسل، سامان اور مال بردار خدمات کو باغبانی پیداوار کی ٹرانسپورٹیشن کے لئے سہولت فراہم کی گئی ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ان مربوط اقدامات کا مقصد ٹرانسپورٹیشن کے نیٹ ورک کو متنوع بنانا، این ایچ 44 پر انحصار کم کرنا اور پھلوں سے لدے گاڑیوں کے عروج کے موسم میں طویل عرصے تک پھنسے رہنے کے امکانات کو کم کرنا ہے۔" جاوید ڈار نے کسانوں اور باغ مالکان کے مفادات کے تحفظ، فصل بیمہ کے نظام کو مضبوط بنانے، حقیقی دعووں کے تصفیے میں تیزی لانے اور پورے جموں و کشمیر میں باغبانی پیداوار کے لئے ٹرانسپورٹیشن، لاجسٹکس اور مارکیٹ سے رابطے کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت مختلف سکیموں کے ذریعے کسان فوائد حاصل کر رہے ہیں اور منصوبوں پر 60 فیصد سے زیادہ سبسڈی سے استفادہ کر رہے ہیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ممبئی انڈینز نے لیوک ولیمز کو نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا

ممبئی، ۲۳ ستمبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز نے ڈبلیو پی ایل ۲۰۲۷ سے قبل لیوک ولیمز کو خواتین کی ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ وہ لیزا کیٹلی کی جگہ لیں گی۔ ممبئی انڈینز کی فیملیمیں لیوک ولیمز کا خیر مقدم کرتے ہوئے، نیتا ایم امبانی نے کہا، ولیوک ایک فاتح ہے۔ وہ وسیع تجربہ، خواتین کی کرکٹ کی گہری سمجھ اور کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے مضبوط عزم لاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی انڈینز کی لڑکیوں نے ڈبلیو پی ایل میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور انہیں یقین ہے کہ لیوک کی رہنمائی اور ہرمن پریت کی قیادت میں ٹیم کامیابیاں حاصل کرتی رہے گی اور نوجوان کھلاڑیوں کو بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دے گی۔ لیوک ولیمز اس سے قبل آسٹریلیا کی ویمنز بگ بیش لیگ، انگلینڈ کی دی ہنڈریڈ اور انڈیا کی ڈبلیو پی ایل میں ٹائٹل جیتنے والی ٹیموں کا حصہ رہ چکے ہیں۔ وہ ۲۰۲۵ سے انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی اسسٹنٹ کوچ بھی ہیں۔ ہرمن پریت کور کی کپتانی میں ممبئی انڈینز نے ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۵ میں، چار میں سے دو ویمن پریمیئر لیگ ٹائٹل جیتے ہیں۔ ممبئی انڈینز کی ٹیم میں لیوک ولیمز کا خیر مقدم کرتے ہوئے نیتا ایم امبانی نے کہا کہ ولیمز ایک کامیاب کوچ ہیں اور وہ وسیع تجربے، خواتین کی کرکٹ کی گہری سمجھ اور کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے مضبوط عزم اپنے ساتھ لاتے ہیں۔ نیتا امبانی نے کہا کہ ممبئی انڈینز کی خواتین ٹیم نے ڈبلیو پی ایل میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ لیوک ولیمز کی رہنمائی اور ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم مزید کامیابیاں حاصل کرے گی اور نوجوان کھلاڑیوں کو بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دے گی۔ لیوک ولیمز اس سے قبل آسٹریلیا کی ویمنز بگ بیش لیگ، انگلینڈ کی دی ہنڈریڈ اور بھارت کی ویمنز پریمیئر لیگ میں ٹائٹل جیتنے والی ٹیموں کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ وہ ۲۰۲۵ سے انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ کی ذمہ داری بھی نبھا رہے ہیں۔ ہرمن پریت کور کی کپتانی میں ممبئی انڈینز نے ویمنز پریمیئر لیگ کے اب تک کھیلے گئے چار سیزن میں سے دو مرتبہ، ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۵ میں، ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔

خلین جوشی کی برتری برقرار

بنگلورو، 24 ستمبر (یو این آئی) خلین جوشی نے بنگلورو اوپن 2026 کے تیسرے راؤنڈ میں تین انڈر 69 کا اسکور بنایا اور تین شاٹس کی برتری برقرار رکھی۔ کے جی اے میں جاری ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے اس ٹورنامنٹ میں جوشی 18 انڈر 198 کے مجموعی اسکور کے ساتھ آخری راؤنڈ میں اتریں گے۔ بنگلورو کے 34 سالہ جوشی (61-68-69) نے دن کا آغاز چھ شاٹس کی برتری کے ساتھ کیا تھا۔ انہوں نے پانچویں پار-5 ہول پر ایک ایگل اور تین برڈیز لگائیں، جبکہ دو بوگی بھی کیں۔ گڑگاؤں کے منو گنڈاس (64-68-69) نے بوگی سے پاک آٹھ انڈر 64 کا بہترین اسکور بنایا۔ 2023 کے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی رینکنگ چیمپئن گنڈاس 15 انڈر 201 کے اسکور کے ساتھ دوسرے مقام پر پہنچ گئے اور جوشی کی برتری کو تین شاٹس تک محدود کر دیا۔ انہوں نے آٹھ برڈیز لگائیں، جن میں 10ویں سے 12ویں ہول تک مسلسل تین برڈیز شامل تھیں۔ گریٹر نوئیڈا کے سپنک تنوار (68-70-67) پانچ برڈیز اور ایک بوگی کی مدد سے چار انڈر 68 اسکور بنا کر 11 انڈر 205 کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔

انیمیش سیمی فائنل میں داخل

آئیچی ناگویا، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے انیمیش کجور نے اپنی ہیٹ میں 10.36 سیکنڈ کا وقت نکال کر تیسرا مقام حاصل کرتے ہوئے مردوں کی 100 میٹر دوڑ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ گرویندر ویر سنگھ نے بھی اپنی ہیٹ میں دوسرے مقام پر رہتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے 10.38 سیکنڈ کا وقت درج کیا۔ سیمی فائنل جمعہ کو ہوگا۔ تین ہیپٹاتھلون مقابلوں کے بعد پوجا اور تانیا بالترتیب آٹھویں اور نویں مقام پر ہیں۔ ہندوستان کی پوجا نے ہیپٹاتھلون کے شاٹ پٹ مقابلے میں 11.44 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا اور 624 پوائنٹس حاصل کیے۔ تانیا کے اسے 11.15 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ آٹھویں مقام پر رہیں اور 605 پوائنٹس حاصل کیے۔

لکشیا اور سندھو کو مشکل ڈرا، ساتوک-چراغ کے لیے آسان راستہ

آئیچی-ناگویا، ۲۳ ستمبر (یو این آئی) لکشیا سین اور پی وی سندھو کو ایشین گیمز میں تمغے تک پہنچنے کے لیے سخت چیلنج کا سامنا ہوگا، جبکہ دفاعی چیمپئن ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کو نسبتاً آسان ڈرا ملا ہے۔ آئیچی-ناگویا ایشین گیمز میں بیڈمنٹن کے انفرادی مقابلے جمعہ سے شروع ہوں گے۔ ہانگژو گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے اس بار کانسی کا تمغہ جیت کر بیڈمنٹن میں ہندوستان کا تمغہ یقینی بنا دیا ہے۔ ٹیم کا سفر جمعہ کو سیمی فائنل میں چین کے ہاتھوں ۱-۳ کی شکست کے ساتھ ختم ہوا، جہاں لکشیا اور آیوش شیٹی اپنے سنگلز مقابلے ہار گئے۔ خواتین کی ٹیم بھی جاپان کے خلاف شکست کے بعد کوارٹر فائنل میں باہر ہو گئی تھی۔ اب سنگلز کھلاڑی اس مایوسی کو پیچھے چھوڑ کر انفرادی مقابلوں میں تمغہ جیتنے کی کوشش کریں گے۔ عالمی نمبر ۱۳ لکشیا نے گیمز سے قبل کئی بار ابتدائی مرحلے میں باہر ہونے کے بعد جاپان کے خلاف کوارٹر فائنل میں دو بار کے عالمی چیمپئن شپ کے چاندی کے تمغہ فاتح کوڈائی ناراوکا کو شکست دے کر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا تھا، تاہم سیمی فائنل میں وہ چین کے شی یو کی کے خلاف اپنی رفتار برقرار نہیں رکھ سکے۔ ۲۵ سالہ لکشیا کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے اور وہ اپنے انفرادی سفر کا آغاز سنگاپور کے سابق عالمی چیمپئن لوہ کین یو کے خلاف کریں گے۔ کامیابی کی صورت میں کوارٹر فائنل میں ان کا سامنا انڈونیشیا کے عالمی نمبر ایک جوناتھن کرسٹی سے ہو سکتا ہے۔ آیوش کو بھی پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے اور آگے بڑھنے کی صورت میں تیسرے راؤنڈ میں ان کا سامنا چائنیز تائپے کے چاؤ تیئن چن سے ہو سکتا ہے۔ دو بار کی اولمپک تمغہ فاتح پی وی سندھو بائی ملنے کے بعد دوسرے راؤنڈ سے مہم شروع کریں گی۔ راؤنڈ آف ۱۶ میں ان کا سامنا جاپان کی ساتویں سیڈ تومو کا میازاکی سے اور کوارٹر فائنل میں چین کی ٹوکیو اولمپک چیمپئن چن یو فے سے ہو سکتا ہے۔ انتی ہڈا کا مقابلہ شمالی کوریا کی یو یی سونگ سے ہوگا اور تیسرے راؤنڈ میں ان کا سامنا انڈونیشیا کی عالمی نمبر چھ پتری کو سما وردانی سے ہو سکتا ہے۔ موجودہ ایشین گیمز چیمپئن ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کے لیے سیمی فائنل تک پہنچنے کا راستہ نسبتاً آسان ہے۔ چوتھی سیڈ ہندوستانی جوڑی ابتدائی راؤنڈ میں تھائی لینڈ کے پیراپاٹ ٹنگ پن اور پکاپون تیر اساکل کے خلاف کھیلے گی، جبکہ دوسرے راؤنڈ میں ان کا سامنا انڈونیشیا کے لیو رولی کارنانڈو اور فیبرنیئل مارتھن سے ہو سکتا ہے۔ اگر ہندوستانی جوڑی ابتدائی راؤنڈ میں کامیاب رہتی ہے تو سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کی ٹاپ سیڈ جوڑی کم وون ہو اور سیو سنگ جے سے ممکنہ مقابلہ ہو سکتا ہے۔

سیما کماری نے کانسی کا تمغہ جیتا

آئیچی-ناگویا، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی سیما کماری نے خواتین کی 10000 میٹر دوڑ میں کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ اس مقابلے میں یہ 16 سال بعد ہندوستان کا پہلا اور مجموعی طور پر صرف تیسرا تمغہ ہے۔ سیما نے دوڑ 32:50.05 کے وقت میں مکمل کی۔ بحرین کی ونفریڈ یاوی نے 32:39.18 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ جاپان کی نوزومی تاناکا نے 32:41.54 کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

ہندوستانی ٹیمیں سیمی فائنل میں

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی کبڈی ٹیم نے جمعرات کو گروپ اے کے آخری میچ میں چینی تائپے کو 21-37 سے شکست دے کر ایشین گیمز 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین ٹیم نے بھی میزبان جاپان کو 50-25 سے شکست دے کر گروپ اے میں سرفہرست رہتے ہوئے آخری چار میں داخلہ حاصل کر لیا۔ ٹوکائی سٹیزن جمنازیم میں ہندوستانی مرد ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گروپ کے تمام چاروں میچ جیتے۔ ہندوستان نے اس سے قبل جاپان، جنوبی کوریا اور بنگلہ دیش کو شکست دی تھی۔ پون سہراوت اور اسلم انعامدار نے ابتدائی چھ پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ ہندوستانی دفاع نے بھی مضبوط کھیل پیش کیا۔ ہندوستان نے پہلے ہاف کے اختتام تک 23-11 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ رائٹ کارنر پر کھیل رہے راہل سیٹھ پال نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دوسرے ہاف میں دیوانک دلال اور ایان لوچب سمیت دیگر کھلاڑیوں نے میدان سنبھالا اور ہندوستان نے اپنی برتری مزید مضبوط کی۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان گروپ اے میں سرفہرست رہا اور اب جمعہ کو سیمی فائنل میں گروپ بی کی رنر اپ ٹیم کا سامنا کرے گا۔ میزبان جاپان نے بھی گروپ اے کی رنر اپ ٹیم کے طور پر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس نے جنوبی کوریا کو 35-62 سے شکست دی اور برابر پوائنٹس رکھنے والی چینی تائپے اور بنگلہ دیش کی ٹیموں کو اسکور ڈفرنس کی بنیاد پر پیچھے چھوڑ دیا۔ خواتین کی دفاعی چیمپئن ہندوستانی ٹیم نے گروپ اے کے آخری میچ میں میزبان جاپان کو 25-50 سے شکست دے کر گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ ہندوستان نے گروپ مرحلے کے تینوں میچ جیتے۔ مردوں اور خواتین کے سیمی فائنل جمعہ کو کھیلے جائیں گے۔ دونوں ہندوستانی ٹیمیں ایشین گیمز میں اپنے اپنے ٹائٹل کا دفاع کرنے سے اب صرف دو فتوحات دور ہیں۔

پہلی بار سائیکل روڈ ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی

نئی دہلی، ۲۳ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کا شہر پونے ۲۰۳۲ کی یو سی آئی روڈ ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ یہ پہلی بار ہے جب سائیکلنگ کی اس اہم عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد ہندوستان میں ہوگا۔ یہ فیصلہ کینیڈا کے مونٹریال میں منعقدہ یو سی آئی کانگریس میں کیا گیا۔ اسی دوران نیدرلینڈز کے گرونِنگن-ڈرینتے کو ۲۰۳۳ کی چیمپئن شپ کی میزبانی سونپی گئی۔ اس موقع پر یو سی آئی کے صدر ڈیوڈ لاپارتیان نے کہا کہ پونے اور گرونِنگن-ڈرینتے نے میزبانی کے لیے مضبوط دعوے پیش کیے تھے۔ یو سی آئی نے دونوں منتظمین کے لیے چیمپئن شپ کی میزبانی کا راستہ نکال لیا ہے۔

ٹرپل جمپ میں آشا ایلنگو چوتھے مقام پر

آئیچی-ناگویا، ۲۳ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی آشا ایلنگو خواتین کے ٹرپل جمپ مقابلے میں تمغہ جیتنے سے معمولی فرق سے محروم رہیں اور ۱۳،۸۳ میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ چوتھے مقام پر رہیں۔ ان کی ہم وطن نہاریکا وششٹھ ۱۳،۰۰ میٹر کی بہترین کارکردگی کے ساتھ ۱۰ویں مقام پر رہیں اور تین کوششوں کے بعد مقابلے سے باہر ہو گئیں۔ آشا ایلنگو نے چین کی لی یی کے ساتھ ۱۳،۸۳ میٹر کی کارکردگی کے ساتھ برابری کی، تاہم لی یی نے اپنی دوسری بہترین ۱۳،۶۹ میٹر کی چھلانگ کے مقابلے میں آشا کی ۱۳،۶۵ میٹر کی دوسری بہترین کوشش کی وجہ سے کانسہ کا تمغہ حاصل کیا اور آشا چوتھے مقام پر رہیں۔ ازبکستان کی شریفا دیورونووا نے ۱۴،۳۵ میٹر کی ذاتی بہترین کارکردگی کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ چین کی ہوانگ یینگ نے ۱۴،۱۲ میٹر کی چھلانگ کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

پروین ہڈا کوارٹر فائنل میں، ساکشی چودھری اور سمیت کندو باہر

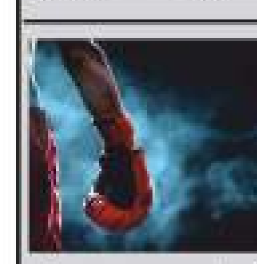

آئیچی ناگویا، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی پروین ہڈا ایشین گیمز کے خواتین کے 65 کلوگرام باکسنگ مقابلے کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ انہیں جمعرات کو تاجکستان کی مایکا نوزمووا کے خلاف واک اوور ملا، جس کی وجہ سے انہیں ایک بھی پنچ نہیں مارنا پڑا۔ وہیں ساکشی چودھری کا سفر راؤنڈ آف 16 میں ختم ہو گیا، جبکہ مردوں کے زمرے میں سمیت کندو گھٹنے کی چوٹ کے باعث مقابلے سے باہر ہو گئے۔ خواتین کے 51 کلوگرام راؤنڈ آف 16 میں ساکشی کو موجودہ عالمی چیمپئن قازقستان کی آلوا بالی بیکووا کے ہاتھوں 2-3 سے شکست ہوئی۔ ساکشی نے اس سے قبل اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی فلپائن کی آئرا ویلیاس کے خلاف 5-0 کی یکطرفہ کامیابی کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا تھا۔ اس سے قبل مردوں کے 70 کلوگرام راؤنڈ آف 16 مقابلے میں سمیت کندو کو عراق کے علی قاسم حمدان کے خلاف مقابلے کے دوران گھٹنے میں چوٹ لگنے کے باعث مقابلہ چھوڑنا پڑا۔ سمیت نے شاندار آغاز کیا تھا اور مقابلے میں برتری حاصل کر لی تھی، لیکن گھٹنے کی چوٹ کے باعث ہندوستانی باکسر کے مزید کھیلنے سے قاصر ہونے پر ریفری نے مقابلہ روک دیا۔

ایشین گیمز میں چین کی برتری جاری

ناگویا (جاپان)، ۲۳ ستمبر (یو این آئی) چین نے جمعرات کو جاپان کو ۳-۰ سے شکست دے کر ایشین گیمز میں خواتین بیڈمنٹن ٹیم ٹائٹل دوبارہ جیت لیا اور گزشتہ دو ایڈیشن سے جاری طلائی تمغے کی خشک سالی ختم کی۔ وانگ ژی یی نے چین کو شاندار آغاز دلایا۔ انہوں نے اکانے یاماگوچی کو ۲۱-۱۳، ۲۱-۱۹، ۲۱-۱۷ سے شکست دی۔ اس کے بعد لیو شینگ شو اور تان ننگ نے سخت مقابلے میں حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے یوکی فوکوشیما اور مایو ماتسوموتو کو ۲۱-۱۶، ۲۵-۲۳، ۲۳-۲۵ سے شکست دی۔ چن یو فے نے تومو کا میازاکی کو ۲۱-۱۰، ۲۱-۱۱ سے ہرا کر چین کی جیت یقینی بنا دی۔ انچیون ۲۰۱۴ کے بعد اس ایونٹ میں یہ چین کا پہلا ٹائٹل ہے۔ (چین کے ژانگ ژان شو نے جمعرات کو آئیچی-ناگویا ایشین گیمز میں ایک اور طلائی تمغہ جیت لیا۔ انہوں نے ٹوکیو ایکواٹکس سینٹر میں مردوں کی ۸۰۰ میٹر فری اسٹائل کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ۱۹ سالہ ژانگ اس سے قبل مردوں کے ۲۰۰ میٹر فری اسٹائل میں نیا ایشین ریکارڈ قائم کر چکے ہیں۔ انہوں نے ۱۵۰۰ میٹر فری اسٹائل اور چین کو ۴x۲۰۰ میٹر فری اسٹائل ریلے میں ۷:۰۱،۰۰ کے ایشین ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ دلانے میں بھی اہم کردار ادا کیا، جبکہ ۴x۱۰۰ میٹر ریلے میں بھی طلائی تمغہ جیتا۔ دریں اثنا، جاپان کے ژن اویانگ نے مردوں کے ۲۰۰ میٹر بریسٹ اسٹروک میں ۲ منٹ ۳،۸۳ سیکنڈ کا وقت نکال کر عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ چین نے بدھ کو آئیچی-ناگویا ایشین گیمز میں مردوں کی جمناسٹک ٹیم کا خطاب برقرار رکھتے ہوئے اس مقابلے میں مسلسل تیسری بار طلائی تمغہ جیتا۔ چین نے ۲۵۵،۰۹۵ پوائنٹس کے ساتھ طلائی، جاپان نے ۲۵۳،۸۲۶ پوائنٹس کے ساتھ چاندی اور چینی تائپے نے ۲۳۹،۸۹۶ پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ژانگ بوہینگ، لان چنگ یو، زو جنگ یوان، سن وے اور تیان ہاؤ پر مشتمل چینی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پیر کو ژانگ کے مردوں کے آل راؤنڈ کا خطاب جیتنے کے بعد جمناسٹک میں چین کا یہ دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ پومیل ہارس میں پیرس اولمپکس کے آل راؤنڈ چیمپئن شنوسوکے اوکا گر گئے، جس سے جاپان کو نقصان ہوا، جبکہ ہاشیموتو نے ۱۴،۳۶۶ پوائنٹس حاصل کیے۔ رنگز مقابلے میں چین کے لان چنگ یو نے ۱۵،۲۰۰ پوائنٹس کے ساتھ سب سے زیادہ اسکور کیا۔ والٹ میں چین کے زو جنگ یوان نے ۱۵،۳۰۰ پوائنٹس حاصل کیے، جس سے چین نے ہائی بار مقابلے سے قبل ۱،۹۳۳ پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی۔ ہائی بار میں چین کے سن وے گر گئے، تاہم جاپان کے اوکا بھی اپنی کوشش میں لڑکھڑا گئے۔ ہاشیموتو نے ۱۵،۲۳۳ پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ آخری کھلاڑی کے طور پر اترنے والے ژانگ بوہینگ نے ۱۴،۲۰۰ پوائنٹس کے ساتھ چین کی جیت یقینی بنائی۔ چین نے جاپان پر ۱،۲۶۹ پوائنٹس کی برتری کے ساتھ مجموعی طور پر ۲۵۵،۰۹۵ پوائنٹس حاصل کیے۔ ژانگ نے مقابلے کے بعد کہا کہ ٹیم نے آئیچی-ناگویا ایشین گیمز کے لیے انتہائی باریک بینی اور سائنسی انداز میں تیاری کی تھی، اس لیے معمولی غلطیوں کے باوجود کھلاڑی گھبرائے نہیں اور فوری طور پر خود کو حالات کے مطابق ڈھال لیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کا طلائی تمغہ دو روز قبل جیتے گئے انفرادی آل راؤنڈ طلائی تمغے سے بھی زیادہ اہم ہے۔

باندی پورہ میں یوٹی سطح انٹر ڈسٹرکٹ ہینڈ بال مقابلوں کا افتتاح

باندی پورہ، ۲۴ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر باندی پورہ اندو کنول چب نے آج ایس کے اسٹیڈیم باندی پورہ میں انٹر ڈسٹرکٹ یوٹی سطح کے ہینڈ بال مقابلوں کا افتتاح کیا۔ مقابلوں میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوان ہینڈ بال کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ اس موقع پر شرکاء سے منشیات سے پاک زندگی کا عہد بھی لیا گیا، جس کے ذریعے نوجوانوں میں صحت مند، فعال اور منشیات سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے یوٹی سطح کے مقابلوں کی میزبانی کرنے پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس باندی پورہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام نوجوانوں، خصوصاً ان نوجوانوں کے جو باقاعدہ اسکول یا کالج کی تعلیم حاصل نہیں کر رہے، کو کھیلوں کی سرگرمیوں کے دائرے میں لانے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کے لیے کوشش کرنی چاہیے، تاہم کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کو لازمی شرط نہیں بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اچھی صحت، خود اعتمادی، توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت اور شخصیت کی مجموعی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے کھلاڑیوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں اعتماد، نظم وضبط اور کھیل کے جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کے جوش و جذبے اور کھیلوں کے تئیں ان کی لگن کو سراہا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر باندی پورہ نے نوجوانوں کی مجموعی نشوونما میں کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے افسران، کوچز اور کھلاڑیوں کی محنت اور عزم کو سراہتے ہوئے باندی پورہ میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی سرگرمیوں اور کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ مقابلوں میں انڈر-۱۴ بوائز زمرے میں نوجوان کھلاڑیوں نے پرجوش شرکت کی، جبکہ مختلف ٹیموں نے عزم، ٹیم ورک اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ افتتاحی مقابلوں میں باندی پورہ نے کپواڑہ کو، بارہمولہ نے کولگام کو، جبکہ شوپیاں نے پلوامہ کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ یوٹی سطح کے یہ مقابلے جموں وکشمیر بھر کے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، مسابقتی تجربہ حاصل کرنے اور ٹیم ورک و کھیلوں کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کر رہے ہیں۔ یہ مقابلہ ایس کے اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش کے بعد یہاں منعقد ہونے والا پہلا کھیلوں کا مقابلہ بھی ہے، جس کے باعث اس تقریب کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

تین کانسی کے ساتھ ہندوستان کے 17 تمغے

آئیچی-ناگویا، ۲۴ ستمبر (یو این آئی) ناؤرم روشیبنا دیوی اور ہندوستانی مکسڈ ۴x۴۰۰ میٹر ریلے ٹیم نے چاندی کے تمغے جیتے، جبکہ سیما کماری (خواتین کی ۱۰۰۰۰ میٹر دوڑ)، انت جیت سنگھ ناروکا-پریتا وردھاوال کی اسکیٹ شوٹنگ ٹیم اور ستنام سنگھ-سلمان خان کی مردوں کی ڈبل اسکلز جوڑی نے کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ ہندوستان نے جمعرات کو ایشین گیمز کے پانچویں دن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس کے تمغوں کی تعداد ۱۷ ہو گئی، جس میں ایک طلائی، سات چاندی اور نو کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ ہندوستانی ٹیم میں آخری وقت میں شامل کی گئی روشیبنا نے خواتین کے ۶۰ کلوگرام ووشو سانڈا فائنل میں چین کی ژانگ شیاؤیو سے ۲-۰ سے شکست کھا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا اور ایشین گیمز میں مسلسل تیسری بار تمغہ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ منی پور کی ۲۵ سالہ کھلاڑی نے جکارتہ ۲۰۱۸ میں کانسی اور ہانگژو ۲۰۲۳ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ مسلسل تین ایشین گیمز میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی ووشو کھلاڑی بن گئی ہیں۔ شام کے سیشن میں متھو ایس، پوویا ایم آر، وشال ٹی کے اور وتھیا رام راج پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے مکسڈ ۴x۴۰۰ میٹر ریلے میں ۳:۱۴.۲۶ کا وقت نکال کر چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس سے کچھ دیر قبل سیما کماری نے خواتین کی ۱۰۰۰۰ میٹر دوڑ میں ۳۲:۵۰.۰۵ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیت کر ۱۶ سال بعد اس مقابلے میں ہندوستان کو پہلا تمغہ دلایا۔ بحرین کی طلائی تمغہ فاتح ونفریڈ یاوی نے ۳۲:۳۹.۱۸ کا وقت درج کیا، جبکہ جاپان کی نوزومی تاناکا ۳۲:۴۱.۵۳ کے ساتھ دوسرے مقام پر رہیں۔ دن کے آغاز میں ستنام سنگھ اور سلمان خان نے مردوں کی ڈبل اسکلز میں ہندوستان کے لیے ایشین گیمز کا پہلا تمغہ جیتا۔ دونوں نے ناگارا گاوا انٹرنیشنل ریگاٹا کورس میں ۶:۱۳.۲۵ کا وقت درج کیا۔ وہ ۱۵۰۰ میٹر کے نشان تک دوسرے مقام پر تھے، لیکن آخری ۵۰۰ میٹر میں تیسرے مقام پر چلے گئے۔

دی ریئل سلطان سمر بگ فائنل میں

سرینگر، 24 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گرین ٹیم لیجنڈس پی آئی سی پریمیئر لیگ 2026 کے سیمی فائنل مقابلوں میں سائبر ایکس اسٹرائیکرز اور دی ریئل سلطان سمر بگ نے شاندار کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنا لی۔ دونوں سیمی فائنل مقابلے بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں کھیلے گئے، جہاں شائقین کو سنسنی خیز کرکٹ دیکھنے کو ملی۔ پہلے سیمی فائنل میں سائبر ایکس اسٹرائیکرز اور یونائٹڈ اسپورٹس سرینگر کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جس میں سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے صرف ایک رن سے سنسنی خیز کامیابی حاصل کی۔ سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور 171 رنز کا ہدف مقرر کیا۔ یونائٹڈ اسپورٹس سرینگر نے ہدف کے تعاقب میں بھرپور کوشش کی اور کامیابی کے قریب پہنچ گئی، تاہم سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے آخری مرحلے میں اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے ایک رن کے معمولی فرق سے کامیابی حاصل کر لی۔ اس فتح کے ساتھ سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنا لی۔ امیر عزیز نے عمدہ باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3 اہم وکٹیں حاصل کیں، جس پر انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

انتخابی ٹرائلز 28 ستمبر کو

جموں، 24 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ** آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا کی جانب سے 21 سے 28 اکتوبر 2026 تک جے پور میں 46ویں جونیئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں ریکرو، کمپاؤنڈ اور انڈین راؤنڈ کے مقابلے شامل ہوں گے۔ اس سلسلے میں آرچری ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر نے جموں وکشمیر یوٹی کے جونیئر تیر اندازوں کی ٹیم کے انتخاب کے لیے انتخابی ٹرائلز منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ مذکورہ قومی چیمپئن شپ کے لیے بہترین تیر اندازوں کا انتخاب کیا جا سکے۔ آرچری ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر نے جونیئر عمر کے زمرے سے تعلق رکھنے والے تمام تیر اندازوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ **28 ستمبر 2026 کو ایم اے اسٹیڈیم جموں** میں انتخابی ٹرائلز کے لیے رپورٹ کریں۔ تمام امیدواروں کو اپنے ہمراہ **آدھار کارڈ، دو پاسپورٹ سائز تصاویر اور تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ** لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ انتخابی ٹرائلز 21 سے 28 اکتوبر 2026 تک جے پور میں ہونے والی 46ویں جونیئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ کے لیے ٹیم کے انتخاب کی غرض سے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ٹرائلز کے سلسلے میں مزید رہنمائی کے لیے تیر انداز **آرچری کوچ مسٹر بلبیر سنگھ، محترمہ شیکھا اور مسٹر انکور ویدوان** سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

جے کے پولیس واریئرز کی شاندار کامیابی

سرینگر، ۲۳ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گرین ٹیم لیجی نیٹس پک پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے ایک نمائشی میچ میں جے کے پولیس واریئرز نے جے کے بینک الیون کو ۵ وکٹوں سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ دلچسپ مقابلہ بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں کھیلا گیا۔ جے کے بینک الیون نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۶ رنز بنائے۔ جے کے بینک الیون نے جے کے پولیس واریئرز کے سامنے ۱۵۷ رنز کا ہدف رکھا، تاہم پولیس واریئرز نے پراعتماد بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہدف حاصل کر لیا۔ ۱۵۷ رنز کے ہدف کے تعاقب میں جے کے پولیس واریئرز نے ۱۷.۲ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۷ رنز بنا کر کامیابی اپنے نام کی۔ اس طرح ٹیم نے ۱۶ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۵ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ جے کے پولیس واریئرز کی کامیابی میں **اعجاز ایس ڈی آر ایف** نے اہم کردار ادا کیا، جنہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انہوں نے صرف ۳۶ گیندوں پر شاندار ۶۹ رنز بنائے، جس میں ۱۱ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ ان کی جارحانہ اننگز نے ٹیم کو ہدف کے کامیاب تعاقب میں اہم مدد فراہم کی۔ نمائشی میچ نے گرین ٹیم لیجی نیٹس پک پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو مزید دلچسپ بنا دیا، جہاں جے کے پولیس واریئرز اور جے کے بینک الیون کے درمیان مقابلے نے ٹیم ورک، کھیل کے جذبے اور کرکٹ اسپورٹس مین شپ کی عمدہ مثال پیش کی۔ گرین ٹیم لیجی نیٹس پک پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کا انعقاد **۹۲.۷ بگ ایف ایم** کی جانب سے **جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل** کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کا مقصد مقامی کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنا ہے۔

قومی رینکنگ کیرم ٹورنامنٹ کے لیے جموں وکشمیر ٹیم کا انتخاب

سرینگر، ۲۴ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کیرم ایسوسی ایشن نے قومی رینکنگ کیرم ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ میں شرکت کے لیے جموں وکشمیر کیرم ٹیم کے انتخاب کے سلسلے میں سلیکشن ٹرائلز اور اسکریننگ کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ اسکریننگ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی اسکریننگ کمیٹی کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جس میں ڈویژنل اسپورٹس آفیسر کشمیر کرپال سنگھ، اسپورٹس آفیسر سینٹرل موہنش کمار اور منیجر ایس کے آئی ایس سی سرینگر محمد اقبال شامل تھے۔ جموں وکشمیر کیرم ایسوسی ایشن کی جانب سے صدر عادل شاہ، جنرل سیکریٹری مدثر خان، اسسٹنٹ سیکریٹری داور رشید اور کوچ و جوائنٹ سیکریٹری کشمیر شیخ ثاقب بھی سلیکشن اور اسکریننگ کے عمل کے دوران موجود رہے۔ ٹرائلز اور اسکریننگ کے بعد درج ذیل کھلاڑیوں کو قومی سطح کے مقابلے میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا: ۱۔ فرقان نذیر، ۲۔ زید بن اعجاز، ۳۔ شاہد احمد، ۴۔ مومن معراج، ۵۔ زینب اعجاز، ۶۔ اقرلیا رفیق، ۷۔ فاطمہ خورشید۔ منتخب کھلاڑی نئی دہلی میں آل انڈیا کیرم فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے قومی رینکنگ کیرم ٹورنامنٹ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ یہ ٹورنامنٹ اٹلی میں منعقد ہونے والی **۹ویں کیرم ورلڈ چیمپئن شپ ۲۰۲۶** کے لیے بھارتی ٹیم کے انتخاب کے سلسلے میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر کیرم ایسوسی ایشن نے تمام منتخب کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آئندہ قومی ٹورنامنٹ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ کھلاڑی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے جموں وکشمیر کا نام روشن کریں گے۔

یوٹی انڈر19-کرکٹ ٹورنامنٹ میں سنسنی خیز مقابلے

اننت ناگ، ۲۳ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں وکشمیر کے زیر اہتمام جاری یوٹی سطح کے انڈر-۱۹ بوائز کرکٹ ٹورنامنٹ میں نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان مسابقتی مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بجی پورہ کرکٹ گراؤنڈز اور ٹچ بیہرہ اننت ناگ میں کھیلے گئے مختلف میچوں میں کھلاڑیوں نے بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ میں شاندار صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ایک مقابلے میں باندی پورہ نے ڈوڈہ کو ۵ وکٹوں سے شکست دی۔ ڈوڈہ نے پہلے کھیلتے ہوئے ۱۴۳ رنز بنائے، جس کے جواب میں باندی پورہ نے ہدف کا کامیابی سے تعاقب کرتے ہوئے ۱۴۴ رنز بنائے۔ عاطف اشفاق نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۳ وکٹیں حاصل کیں اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ایک اور مقابلے میں کولگام نے کشتواڑ کو ۶۶ رنز سے شکست دی۔ کولگام نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۲۶ رنز بنائے اور کشتواڑ کو ۱۲۷ رنز کا ہدف دیا، تاہم کشتواڑ کی ٹیم ۶۰ رنز پر ہی سمٹ گئی۔ ایلیان یعقوب کو عمدہ بیٹنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ایک سنسنی خیز مقابلے میں سرینگر نے شوپیاں کو ایک وکٹ سے شکست دی۔ شوپیاں نے پہلی اننگز میں ۱۱۶ رنز بنائے۔

بنی ہال کرکٹ لیگ کا فائنل 27 ستمبر کو

رام بن، ۲۴ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر رام بن محمد الیاس خان نے آج بنی ہال کرکٹ لیگ ۲۰۲۶ میں حصہ لینے والے نمایاں کھلاڑیوں اور ٹیموں سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اعزازات سے نوازا۔ یہ کرکٹ لیگ بھارتی فوج کی جانب سے بنی ہال کے کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ **"چلے تو آئیں، چلے تو انسپائرز"** کے عنوان سے جاری ٹورنامنٹ کا آغاز ۹ ستمبر کو ہوا تھا، جبکہ لیگ کا فائنل مقابلہ ۲۷ ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق فاتح ٹیم کو ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپے نقد انعام اور ٹرافی دی جائے گی، جبکہ رنر اپ ٹیم کو ۷۵ ہزار روپے نقد انعام کے ساتھ ٹرافی سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم بنی ہال محمد نصیب بجران، تحصیلدار بنی ہال امجد حسین اور بھارتی فوج کے افسران بھی موجود تھے۔ کرکٹ لیگ میں بنی ہال، رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ، ریاسی، کولگام، اننت ناگ اور ادھم پور سے منتخب کی گئی ۳۲ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، ٹیم ورک اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کرکٹ لیگ کے انعقاد اور نوجوانوں میں کھیلوں، ٹیم ورک اور صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے بھارتی فوج کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے تمام شریک کھلاڑیوں اور ٹیموں کو ان کی محنت، لگن اور کھیل کے جذبے پر مبارکباد دیتے ہوئے انہیں کھیلوں کے میدان میں مزید بہتر کارکردگی کے لیے کوششیں جاری رکھنے کی تلقین کی۔ محمد الیاس خان نے کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں میں موجود صلاحیتوں کو نکھارنے، نظم وضبط کو فروغ دینے اور بھارتی فوج و مقامی آبادی کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد نچلی سطح پر کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور مقامی نوجوانوں کو منظم کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار **سرینگر ٹائمز** نے کھیل کے شائقین کی دلچسپی رکھتے ہوئے ان کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہیں یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781